کِتاب سوئم

نئے تخلیق کردہ مسلمان کی دعائیہ زندگی

New Creation Book for Muslims 3

the Prayer Life of a New Creation Muslim

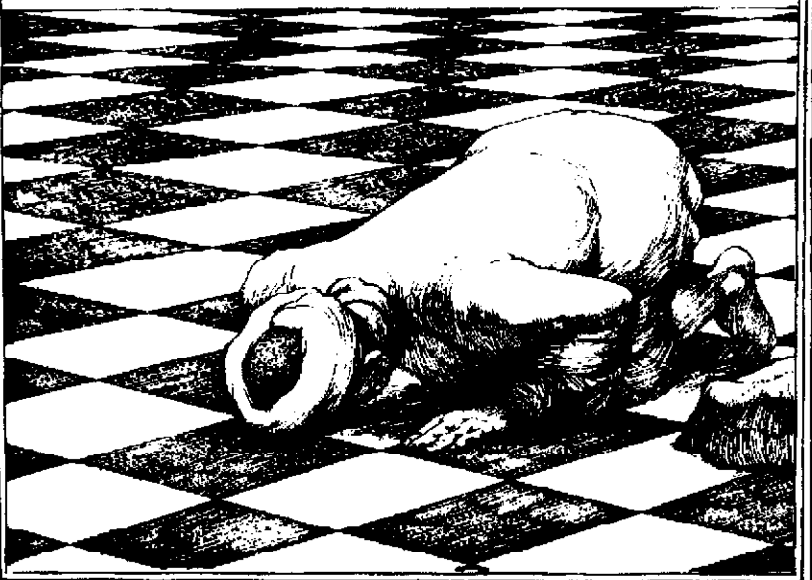

ہم جو نئے تخلیق کردہ مسلمان ہیں ہم نے آنیوالی زندگی کا مزہ پہلے سے ہی چکھ لیا ہے
اور اسی لئے یہ موجودہ دُنیا ہم سے نفرت کرتی ہے۔(۶۴)
روحانی مخلوقات کی حیثیت سے
ہم روحانی موت سے روحانی زندگی میں داخل ہو چکے ہیں
اور شیطان
اور بدی کے جنات
اور اس موجودہ دُنیا کے لوگ،
کیونکہ انھوں نے کلام اللہ یعنی حضرت عیسیٰؑ کے ذریعے
نئی تخلیق کا تجربہ حاصل نہیں کیا
اس لئے بہت دفعہ وہ نفرت اور ایذا رسانی کی روح سے برستے ہیں۔
جو روح اُن میں کام کرتی ہے
وہ اُس روح سے جو ہم میں ہے نفرت کرتی ہے۔
لیکن "جو ہم میں ہے (عیسیٰؑ المسیح)
وہ اُس (شیطان) سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے" (۶۵)
اور اللہ تعالیٰ اُن سب چیزوں کو ہماری بھلائی کے لئے استعمال کرتا ہے۔
تاہم اِس ضرورت مند دُنیا کے لئے ہم، ایک خادم کی محبت سے بھرپور،
نیکی کرنے اور اپنے دشمنوں کے لئے
دعا کرنے سے تھکتے نہیں ہیں،
اور ہم احتیاط اور محبت کے ساتھ اُنکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں،
اور خوشی کے ساتھ خدا کے پیغام کی خاطر دُکھ اٹھاتے ہیں۔

---

(۶۴) ا۔یوحنا ۳: ۱۳
(۶۵) یوحنا ۴: ۴

3

The Prayer Life of a New Creation Muslim

We who are new creation Muslims
have already tasted of the world to come,
and therefore this present world hates us. [64]
In our spiritual beings we have already passed
from spiritual death unto spiritual life,
and *Shaitan* (Satan)
and the evil *jinn* (demons)
and the people of this present world,
because they have not experienced the new creation
through the Word of Allah, who is Isa,
sometimes lash out at us with hatred and persecution.
The spirit that is in them
hates the Spirit that is in us.
But "greater is He (Isa al-Masih) who is in us
than he (*Shaitan*) who is in the world." [65]
And Allah works all things together for good for us.
Therefore, we do not grow weary in well-doing,
    or in praying for our enemies,
    or in cautiously reaching out to them in love,
    or in joyfully suffering for the sake of God's message
    of a servant's love for a needy world.

---

64 I John 3:13
65 John 4:4

ہمیں ضرورت ہے کہ ہم
اُسکا جو ہم میں ہے روحانی بکتر باندلیں
اور روحانی دشمن یعنی شیطان کے خلاف
دعا میں فتحمند ہو کر کھڑے رہیں۔(٦٦)
یہی روحانی جہاد ہے۔(٦٧)
کلام اللہ کی تعریف ہو۔(٦٨)
جس نے اُس وقت ہم سے پیار کیا جب ہم اُسکے دشمن تھے،

جس نے ہمیں لاتعداد طریقوں سے،
اپنے دشمنوں کے لئے بھی،
محبت دکھانے کی حکمت اور طاقت بخشی۔

جنگ کے لئے اپنا بکتر باندھ لو

روزمرہ کی اسلامی دعا میں ہم
ہر روز یہ سنتے ہیں :
" میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
شیطانِ رجیم سے۔ "
ہم جو نئے تخلیق کردہ مسلمان ہیں
دن میں پانچ دفعہ
روحانی بکتر باندھ کر
روح میں دعا کرتے ہیں۔
کیونکہ ہمارے پاس
گناہ اور موت کی پرانی خلق شدہ دُنیا میں
کوئی " قائم رہنے والا شہر " نہیں،
لہذا ہماری دعا کی اصلی سمت
اِس ظاہرہ دُنیا کی طرف نہیں بلکہ خدا کی طرف ہے،
جو ریاستوں اور مملکتوں پر حکمران ہے۔
ہم شیطان کے مظبوط قلعوں کو نیست ونابود کرتے ہیں
اور شفاعت کی خدمت سے
روح میں جنگ کرتے ہوئے

(٦٦) عبادت کے قوائد و ضوابط کو کبھی بھی پڑھنے، غور و فکر کرنے اور پاک کلام کو زبانی یاد کرنے کی جگہ نہیں لینی چاہئے۔ یہاں پر مغربی رہنماؤں کی مدد کرنے کے لئے ایسا کہا گیا ہے کہ عبادت کا طریقہ کار ناگزیر نہیں ہے بلکہ خدا کا کلام ناگزیر ہے۔ اور عبادت کے قاعدوں اور رسموں میں گھیر کر متبادل راستے کے ذریعے شخصی دُعا اور کلام پر غور و خوض کرنے سے دور نہیں جانا چاہیے۔
(٦٧) حقیقی معنی، خدا کی راہ کے لئے جانفشانی کرنا۔
(٦٨) زبور ٥٦: ٤، ١٠
(٦٩) عبرانیوں ١٣: ١٤

We need only put on the spiritual armor
of the One who is within us
and we can stand victorious in prayer [66]
as more than conquerors
against our spiritual enemy, *Shaitan*.
This is spiritual *jihad* [67]
We praise Allah's Word [68]
who loved us when we were yet his enemies,
and who gives us wisdom and power
to show his love in countless ways,
even for our enemies.

PUT ON ARMOR FOR THE BATTLE

In the daily Islamic prayer
one finds the ejaculation:
"I seek refuge from God
from the cursed Satan."
Five times a day,
we who are New Creation Muslims
pause to put on our spiritual armor
and pray in the Spirit.
Since we have "no lasting city" [69]
in this old creation world of sin and death,
the real direction of our prayer
is *not* toward anything in this visible world
but toward God,
who has triumphed over principalities and powers.
We tear down strongholds of *Shaitan*
and war in the Eternal Spirit
in the ministry of intercession,

---

66 A liturgy should not replace the study and meditation and memorization of the Holy Scriptures. It is offered here to help leaders see that Western worship forms are not indispensible. The Word of God *is* indispensible, however. And this material should not be allowed to become a ritualistic treadmill detour away from personal prayer and Scripture study.

67 literally, striving in the way of God.

68 Psalm 56:4,10

69 Hebrews 13:14

اپنی دعاؤں کو عیسیٰ کی جانب کرتے ہوئے اور انکی طرف جومنہ میں،
دعا کرتے ہیں کہ اُس میں ہو کر ہم سچا راستہ پالیں۔
حضرت عیسیٰؑ یعنی کلام اللہ سیدھے راستے پر چلنے والے
اطاعت گذاروں کے لئے سچی روشنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے علاوہ کس کو مقرر کیا
کہ نئے طور سے تخلیق کردہ نئی دُنیا پر حاکم ہو؟
اور آسمان تلے اور کوئی نام نہیں
جو آدمیوں میں سے ہو
جس کے وسیلہ سے
آنیوالے قہر سے نجات ملے۔ (۷۰)

ایک ایسا ضابطہ جو اللہ کی راہ میں اچھے اعمال کی وجہ سے حاصل نہیں ہوتا
بلکہ ایک اچھا ذریعہ ہو سکتا ہے جس سے مسلمانوں کے ساتھ مطابقت رکھی جاسکتی ہے۔(۷۱)
کہ ہم پانچ وقت کی نماز سے روحانی بختر کی حفاظت حاصل کریں۔
فجر یعنی صبح کی نماز،
ظہر یعنی دوپہر کی نماز،(۷۲)
عصر یعنی سہ پہر کی نماز،
مغرب یعنی شام کی نماز، اور
عشاء یعنی رات کی نماز،
کسی تعطل کے بغیر دُعا کو جاری رکھتے ہیں
اور ہم کسی بھی صورت میں دُعا کو
ایک نپاتلا کام سمجھ کر نہیں کرتے
کہ خدا کی خوشنودی حاصل کریں۔
ہم تو اللہ تعالیٰ سے اِس طرح دُعا کرتے ہیں
کہ جیسے وہ ہمارا رحم کرنے والا باپ ہو۔
ہم اُس سے آزادی کے ساتھ دُعا کرتے ہیں،
اِس لئے نہیں کہ اُسکی خوشنودی حاصل کریں
بلکہ اِس لئے کہ ہمیں اُسکی خوشنودی حاصل ہے،

(۷۰) اعمال ۴ : ۱۲

(۷۱) ۱۔کرنتھیوں ۹ : ۱۳ تا ۲۳

(۷۲) جمعہ کا دن نئی تخلیق کردہ مسلمانوں کے لئے "یوم اِجتماع" ہے۔ جیسا کہ نئے ایمان لانے والوں کے لئے انجیل یا نیا عہدنامہ میں اللہ تعالیٰ کے لئے نئے ایماندلوں کے گھر دعائیہ اِجتماع کے لئے قابلِ قبول تھے۔ اعمال ۲ : ۴۲، ۴۶ دیکھیں۔ جمعہ کا دن ایک اہم دن ہے کیونکہ اس دن حضرت عیسیٰ نے وہ کام کیا جو گناہوں کی معافی کی بجا لانا: دو ہزار سال قبل جمعہ کے دن حضرت عیسیٰ نے اپنا خون بہایا کہ گنہگار اور گری ہوئی اِنسانی فطرت کا کفارہ ادا کر سکے۔ کیونکہ جمعہ کا اِجتماع دوپہر کے وقت ہوتا ہے اِس لئے ظہر کی نماز مکمل طور پر اِس حصہ میں دی گئی ہے۔ "کوئی تو ایک دن کو دوسرے سے افضل جانتا ہے اور کوئی سب دنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھے۔" (رومیوں ۱۴ : ۵)

(۷۳) ۱۔تھسلنیکیوں ۵ : ۱۷

pointing our prayers toward Isa and toward those in Mecca
as we pray that in Him they may find the True Way.
Isa al-Masih, the Word of Allah, is the true light
of true submitters to the straight path.
Who has Allah appointed but his Word
to be the world-ruler of the new world, the new creation?
'And there is no other name under heaven
that has been given among men
by which we must be saved
from the coming wrath. [70]

A discipline which does not earn merit with Allah
but may be an effective means of identifying with Muslims [71]
is to put on the protection of our spiritual armor
in all five daily prayers:
Subh or the morning prayer,
Zuhr or the noon prayer,[72]
'Asr or the afternoon prayer,
Maghrib or the evening prayer,
and *'Ishaa* or the night prayer.
We pray without ceasing, [73]
and we do not, in any case, make of prayer a good deed
calculated to earn God's favor.
We pray to Allah as though He were our gracious Father.
We pray so freely to Him not to win His favor
but because we *have* His favor,

---

70 Acts 4:12

71 I Corinthians 9:19-23

72 Friday is an important "Day of Assembly" for New Creation Muslims. Like those early believers in the *Injil* or the New Testament, we know that the homes of the faithful are acceptable to Allah as places of prayer —see Acts 2:42,46. Friday is important to us because on Friday Isa, performed the great act that has become the foundation for the forgiveness of our sins: on Friday nearly two thousand years ago Isa shed his blood to cover and make expiation or *kaffarah* for our corrupt and fallen human nature. Since it is this noon prayer that is used at the Friday services, the *Zuhr* prayer is given in this section in its entirety. "One person thinks that some days are holier than others, and another thinks them all equal. Let each of them be fully convinced in his own mind." Romans 14:5.

73 I Thessalonians 5:17

اپنے اچھے کاموں کے وسیلہ سے نہیں
بلکہ اُس کے اچھے کاموں میں ایمان کے وسیلہ سے۔
۔۔کہ وہی واحد ہستی ہے جس کے پاس گنہگاروں کو راستباز بنانے کی طاقت ہے
اور وہی واحد ہستی ہے جس نے ہمیں گنہگار سے راستباز بنایا ہے،

اور ایسا ہم مُردہ مذہبی رسومات کے ذریعے سے نہیں کرتے
بلکہ اپنے کاموں کے ذریعے، اپنے ابدی کلام کے ذریعے
اور اپنی ابدی روح کے ذریعے
جس سے ہم اپنی پرانی انسانیت چھوڑ کر نئی تخلیق بنے ہیں۔

وضو (رسوماتی صفائی)

مسلم طریقہ کار میں ہم دُعا سے پہلے وضو کرتے ہیں۔ (۷۴)
ہمارے پاس پانی موجود ہوتا ہے
تاکہ ایماندار اپنے آپ کو تیار کر سکیں
اس سے پہلے کہ وہ نماز کے لئے مخصوص کمرے میں داخل ہوں۔
ہم کمرے میں داخل ہونے سے پہلے اپنے جوتے اُتارتے ہیں
مُنہ دھوتے ہیں، کہنی تک بازو دھوتے ہیں
اور ٹخنوں تک پاؤں دھوتے ہیں۔

اور جیسے ہم دھوتے ہیں ہم کہتے ہیں:
میں اپنے ہاتھ دھوتا ہوں
اُن تمام بُرے کاموں سے جو میں نے کئے
تاکہ میں وہ کام کر سکوں جو اے خدا تو مجھ سے کروانا چاہتا ہے
میں اپنی آنکھیں دھوتا ہوں
تاکہ میں صرف اُن چیزوں کو دیکھوں جو تُو مجھے دکھانا چاہتا ہے
میں اپنے کان دھوتا ہوں
تاکہ میں تیری آواز سُن سکوں
نہ کہ اِس دُنیا کی
میں اپنے پاؤں دھوتا ہوں کہ تیرے راستے پر چل سکوں۔ (۷۷)

(۷۴) جب ہم اپنے ہاتھ دھوتے ہیں تو ہم یاد کرتے ہیں کہ کس طرح عیسیٰ المسیح یعنی کلام اللہ نے بالائی منزل میں دھونے کی رسم ادا کی۔۔۔یوحنا ۱۳: ۳ تا ۱۷۔ ہم اپنی دعا کرتے ہیں جیسا کہ عبرانیوں ۱۰: ۲۲ میں مرقوم ہے: "اور بدن کو صاف پانی سے دھلوا کر۔۔۔" تاکہ یہ ہمیں یاد دلائے کہ ہم خدا کے حضور پاکیزہ کھڑے ہیں۔ جیسے ہم عیسیٰ کی موت میں دفن ہوتے ہیں اور اسکی موت میں یقین کرتے ہیں کہ اُسی نے ہمیں ہماری پرانی فطرت سے نجات دلائی ہے، اپنے جسموں کو ابدی روح کے ذریعے پاک کرنے اور گناہ کی طرف سے مر کر زندہ قربانی گذراننے کے لئے پیش کرتے ہیں۔

(۷۵) وضو کا مطلب ہے "دھونا"۔

(۷۶) خروج ۳: ۵

(۷۷) ہم یہ ایمان نہیں رکھتے کہ پانی ہمیں بد روحوں سے بچاتا ہے اور نہ ہی ہم یہ یقین کرتے ہیں کہ کسی خاص طریقے سے دھونے کا کوئی روحانی مقصد ہے اور یہ

not by *our* good works but by faith in *His* good works
—that He alone has the power to make the wicked righteous
and He alone has turned us from wickedness
to righteousness,
not by our dead religious works but by the works
of Himself and His Eternal Word and His Eternal Spirit
who has made of our old being a New Creation.

THE WUDU (CEREMONIAL WASHING)

In the Muslim manner we wash before we pray. [74]
We have water available [75]
so that believers can prepare themselves before going into the
room we have set aside for prayers.
We remove our shoes before going into the room [76]
and we wash our faces and our hands up to the elbows
and our feet up to the ankles.

As we wash we say:
I wash my hands
from the evil things that I did
so that I can do only those things you want me to do, Lord.
I wash my eyes
so that I can see only those things you want me to see.
I wash my ears
so I can hear your voice,
and not the voice of the world.
I wash my feet so that I can walk in your path. [77]

---

74 When we wash our hands, we remember how Isa al-Masih the Word of Allah performed the ceremonial washing in the upper room—see John 13:3-17. We approach our prayers as it says in Hebrews 10:22 "with our bodies washed with pure water" to remind us that we are clean before God only as we are submerged into the death of Isa, submitting our bodies as Eternal Spirit-washed and dead-to-sin living sacrifices, trusting his death alone to ransom us from the penalty of our old corrupt nature.

75 *Wudu* means wash.

76 Exodus 3:5

77 We do not believe that the water protects us from demons. Nor do we believe any spiritual purpose is served by the precise method in which this washing is carried out nor will we be bound by the ritualistic incantations of

اذان (۷۸)

موذّن (نماز کے لئے پکارنے والا)
مسجد میں ہماری صبحات شش نماز
کیلئے کھڑے ہو کر نماز کی دعوت دیتا ہے (۷۹)
اور ایسا کرنے میں اِجتماع کے لئے
ہمارے عقیدے کی تلاوت کرتا ہے:

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ عظیم ہے، اللہ عظیم ہے
اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ عظیم ہے، اللہ عظیم ہے
اشہد ان لا الہ الا اللہ، میں شہادت دیتا ہوں کہ
اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں

اشہد ان عیسی کلمۃ اللہ، میں شہادت دیتا ہوں کہ
عیسیٰ اللہ کا کلام ہے

بھی نہیں کہ ہم اُنکے جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اُنکے پاس روایتی اور قابلِ ترجیح علم موجود ہے ، رسمی تکراری الفاظ میں مدھے ہیں۔ اِس حصہ کا یہ مقصد نہیں ہے
کہ ہم ایمانداروں کو کِسی ضابطے یا رسم و رواج کے مجموعے میں باندھ کر سادہ اور براہِ راست دعا کے طریقہ سے جو حضرت عیسیٰ نے سکھایا، ہٹانا نہیں چاہتے۔ ہمارا
مقصد یہ ہے کہ اِسلامی طریقے سے دعا کرنا سیکھیں کہ مسلمان اِس بات پر یقین کریں گے کہ: "ہم سب کے لئے سب کچھ بن گئے کہ کچھ کو بچا سکیں۔" علاوہ
ازیں ہم شیاطین میں بھی یقین رکھتے ہیں کہ ایمانداروں کے طور پر اُنکے ساتھ کشتی کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم حضرت عیسیٰ کے خون سے، شیطان پر جو تمام
بدروحوں کا حاکم ہے، غالب آتے ہیں۔ مکاشفہ ۱۲: ۱۱۔ ہم پانی کو استعمال کرتے ہیں کہ ایمان کے ذریعے یہ سوچیں کہ ہم نے اپنے آپ کو عیسیٰ کے خون میں دھو
دیا ہے۔ " یہی ہے وہ جو پانی اور خون کے وسیلہ سے آیا تھا یعنی عیسیٰ المسیح وہ نہ فقط پانی کے وسیلہ سے بلکہ پانی اور خون دونوں کے وسیلہ سے آیا اور جو گواہی دیتا ہے وہ
روح ہے کیونکہ روح سچائی ہے۔" ۔ ا۔یوحنا ۵: ۶، ۷۔

(۷۸) یہ نماز کی دعوت ہے جو موذن دیتا ہے، جو روایتی طور سے ایک بالغ مرد ہوتا ہے اور وہ کھڑا ہو کر اعلان کرتا ہے کہ سب لوگ قطار میں اس کے پیچھے جاء
نماز پر کھڑے ہو جائیں۔ ہر ایماندار پہلے ہی دعائیہ حالت میں موجود ہوتا ہے اور عبادت شروع ہونے سے پہلے کلام پاک پر غور و خوض کرتا ہے اور اس دوران کوئی
بھی باتیں نہیں کرتا اور نہ ہی اِدھر اُدھر دیکھتا ہے۔ پورا کمرہ دعائیہ عبادت کے لئے لوگوں کی توجہ نماز پر مرکوز کرنے کے لئے عقیدت سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہر
ایماندار جاء نماز پر بیٹھا اپنے ایمان سے افسیوں ۶ باب کے تمام اسلحہ کو اپنے سامنے دیکھ سکتا ہے، اور اپنے بیٹھنے کی جگہ کی حصاربندی کرتا ہے تاکہ ہر قسم کے
شیطانی یا انسانی اثرات سے محفوظ رہ سکے۔

(۷۹) چھوٹی مساجد میں نماز کا راہنما یا امام اذان دیتا ہے جبکہ بڑی مساجد میں اس خدمت کے لئے ایک شخص کا باضابطہ تقرر کیا جاتا ہے۔ چھوٹی مسجدوں میں نماز
کی دعوت دینے کے لئے مینار موجود نہیں ہوتے لہذا یہ دعوت عمارت کی ایک جانب سے یا دروازے سے یا مسجد کے اندر سے دی جاتی ہے۔ بہر حال ایک مسیحی
موذن اپنا شفاعتی دل ان لاکھوں گمراہ لوگوں کی طرف مرکوز کرتا ہے جو مکہ کی طرف رخ کئے بیٹھے ہیں، وہ اپنا رخ اُنکی طرف کرتا ہے، اپنے انگوٹھے کانوں تک لیجاتا
ہے اور دیئے گئے مسیحی نسخے کی تلاوت کرتا ہے۔

THE ADHAAN [78]

The *Muaadhdhin* (Caller to prayer) in our messianic mosque services stands
to make the announcement to pray [79]
and in so doing recites to the congregation
our *Al-'Aqeedah* (creed):

Allaahu Akbar, Allaahu Akbar	God is greater, God is greater.
Allaahu Akbar, Allaahu Akbar	God is greater, God is greater.
Ash hadu allaa ilaaha ill Allah,	I bear witness that there is nothing worthy of worship but God.
Ash hadu anna Isa Kalimatu'llah	I bear witness that Isa is the Word of God

those who claim knowledge of a traditional and preferred method. It is not the purpose of this section to yoke believers to any system of formalism or ritualism or to detract from a simple, direct prayer life, as Isa taught. Our purpose is to learn to pray in such an Islamic way that Muslims will believe that "we have become all things to all men that we might by all means save some." Moreover, we do believe in demons and that we wrestle against them as believers. We know that we overcome the ruler of all demons, *Shaitan*, by the blood of the Isa—Revelation 12:11. As we apply the water, by faith we cover ourselves with the blood of Isa, the One "that came by water and blood, even Isa al-Masih; not by water only, but by water and blood. And it is the Spirit that beareth witness, because the Spirit is truth."—I John 5:6-7

78 This is the call to prayer given by the *Muaadhdhin*, who is traditionally an adult male and who stands to make the announcement that brings everyone to form a line behind him on prayer rugs or *sajajid*. Each believer has already been praying and meditating on Scripture before the service begins and no one is talking or looking around. The room is reverently prepared for the prayer service by the prayerful concentration of all the people. Each believer should by faith see the armor of Ephesians 6 in front of him on his prayer carpet as the objects he will use to mark off an area of space or *sutra* within which he is not disturbed by human or demoniacal influences.

79 In small mosques the *Adhaan* is given by the Imam or prayer leader, though in larger mosques, an official is specially appointed for the purpose. In smaller mosques lacking a minaret the call may be made from the side of the building or from the door or from inside. In any event, a messianic *Muaadhdhin*, focusing his intercessory heart toward the lost millions facing Mecca, stands with his face turned in their direction and, with the points of his thumbs by his ear lobes, recites the messianic formula given here.

ہُو یلقی الروح الابدیة ، وہ جو ابدی روح کو
بھیجتا ہے (۸۰)
المنبثق من امر ربّی، میرے آقا کے حکم سے
آتا ہے (۸۱)
عیسیٰ المسیح، کلمۃ عیسیٰ مسیح، کلام اللہ (۸۲)
وَ فدیٰ کل اولاد ابراہیم، ابراہیم کے تمام وارثوں کا فدیہ
بذبح عظیم، اور ہماری عظیم قربانی (۸۳)
و رفعه الله الیه، اللہ کی طرف اٹھائے گئے (۸۴)
لینذر یوم التلاق، ملاقات کے دن کی
تنبیہ کے طور پر (۸۵)
انَّ النَّفسَ لأروح بالسُوبل ہو ظل النفس
القدیم لنکون خلیقة جدیدة، تاکہ وہ
ہمارے گناہ آلود جسم کو اتارے اور نئی تخلیق لائے (۸۶)

لانه حتی الصالح یختبر بالایمان حتیٰ کہ
راستبازی بھی صرف ایمان سے۔ (۸۷)
حی علی الصلاة، نماز کی طرف جلدی کرو حی علی الفلاح
حقیقی کامیابی کی طرف جلدی کرو قد قامت الصلاة نماز تیار ہے
قد قامت الصلاة نماز تیار ہے الله اکبر
خدا عظیم تر ہے الله اکبر، خدا عظیم تر ہے۔
لا اله الا الله، اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں، (۸۸)

(۸۰) المومن ۴۰: ۱۵؛ یوحنا ۱۵: ۲۶
(۸۱) بنی اسرائیل ۱۷: ۸۵؛ یوحنا ۲۰: ۲۲
(۸۲) سورۃ النساء ۴: ۱۷۱؛ یوحنا ۱: ۱، ۱۴
(۸۳) سورۃ صفٰت ۳۷: ۱۰۷؛ ۱۔تمیتھیس ۲: ۶؛ ۱۔یوحنا ۲: ۲؛ گلتیوں ۳: ۲۹
(۸۴) آل عمران ۳: ۵۵؛ اعمال ۱: ۱۹
(۸۵) المومن ۴۰: ۱۵؛ رومیوں ۱: ۱۶؛ یوحنا ۳: ۳۶؛ مکاشفہ ۱۹: ۱۵

(۸۶) سورۃ یوسف ۱۲: ۵۳؛ سورۃ ابراہیم ۱۴: ۱۹؛ کلسیوں ۲: ۱۱-۱۲؛ ۲۔کرنتھیوں ۵: ۱۷
(۸۷) سورۃ سجدہ ۳۲: ۱۲؛ رومیوں ۳: ۲۸
(۸۸) جب نماز کی دعوت ختم ہوتی ہے تو عبادت کا آغاز ہوتا ہے۔امام کسی بھی لمحے اذان کے بعد آتا ہے جیسے وہ ممبر کی طرف بڑھتا ہے وہ عبادت گذاروں کی طرف رخ کرتا ہے اور انکو "اسلام و لیکم" یعنی تم پر سلامتی ہو کے الفاظ سے سلام کرتا ہے۔ پھر امام عبادت گذاروں کی طرف منہ کرکے ممبر پر بیٹھ جاتا ہے۔ وہ دو خطبات دیتا ہے۔ایک قلیل دورانیہ کا اور ایک طویل دورانیہ کا۔ان دونوں کے درمیان کا وقت عبادت کرنے کا ہے۔واعظ یا خطبہ اس طریقہ سے شروع ہوتا ہے الحمد اللہ ("تمام تعریف اللہ کے لئے ہے") اور کبھی کبھار منتخب کرکے وہ قرآن پاک کو ایک رابطہ کے طور پر استعمال کرتا ہے تاکہ وہ شرعی سچائی کے مستند نبوتی

hooah yellkee al-ruah al-abadeeah	Who sendeth forth the (Eternal) Spirit 80
al-moonthick min amr rabbi	Proceeding from the command (*Amr*) of my Lord 81
Isa al-Masih, Kalimatahoo	Isa the Messiah, His Word 82
wahfadah kool awlad Ibrahim	The ransom of all Ibrahim's heirs
b'zabahen ahzeemin	and our momentous sacrifice 83
wahrahfahahoo Allah eelyihee	Raised to Allah 84
leeyoonzeerah yeowma althuhlach	As a warning of the day of meeting 85
innaa annafs laaahnrahoo	That He might put away our
beesooch bell hooah zellah annefs	evil-prone flesh and bring
alchadeem Neenachoonah chahleekah djadeedah	a new creation 86
leeamna hahtch al-sahllech yahtahbarrar beelman	Even righteousness by faith alone. 87
Hayya 'alaa Salaah	Hasten to prayer
Hayya 'alal Falaah	Hasten to real success
Qad qaamatis Sallaah	Prayer is ready
Qad qaamatis Sallaah	Prayer is ready.
Allaahu Akbar,	Allah is greater.
Allaahu Akbar	Allah is greater.
Laa ilaaha ill Allah	There is nothing worthy of worship but Allah." 88

---

80 Believer 40:15; John 15:26

81 Banu Israel 17:85; John 20:22

82 Women 4:171; John 1:1,14

83 [4]Those Ranged in Ranks. 37:107; I Timothy 2:6; I John 2:2; Galatians 3:29

84 House of `Imran. 3:55; Acts 1:9

85 Believer. 40:15; Romans 1:16; John 3:36; Revelation 19:15

86 Joseph 12:53; Ibrahim 14:19; Romans 6:3; Colossians 2:11-12; II Corinthians 5:17

87 Adoration 32:12; Romans 3:28

88 When the Caller to prayer has finished, we are ready to begin the service. The *Imam* may come up at any moment after the first *Adhaan*; As he approaches the three-step riser *Minbar* or pulpit, he faces the worshippers and greets them with "As-Salaamu 'Alaikum" or "Peace be on you." The Imam then sits down facing the believers. The *Imam* gives two messages. one brief and one longer with a free time of worship between them. The sermon or *Khutbah* begins with the formula, *Al hamdu lillaah* ("All praise

ایک خطبہ (واعظ) بہ عنوان

"اسرائیل اور اسمٰعیل کی نسل کے لئے خدا کا منصوبہ"

نجات دلانے والا اسلامی جمعہ یا جمعہ کی نماز

"" اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا اور مہربان ہے
خدا کی حمد ہو۔ خدا کی حمد ہو جس نے ہمیں
اپنے کلام کے ذریعے سیدھا راستہ دکھایا۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا عبادت کے لائق اور کوئی نہیں۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ عیسیٰ کلام اللہ ہے
اے لوگو! خدا سے ڈرو
اس دن سے ڈرو
یعنی روز عدالت سے
جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے لئے جو لبدہ نہ ہوگا
اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے لئے،
کوئی امام کسی مسلمان کے لئے جو لبدہ نہ ہوگا،
اور نہ ہی کوئی ربّی کسی یہودی کے لئے۔
اے لوگو! تم جو ایمان رکھتے ہو،
خدا کی طرف لوٹو،

جیسے حضرت ابراہیم خدا کی طرف لوٹے۔
یقیناً خدا واحد ہے اور اپنے کلام کے ذریعے تمام گناہوں کو معاف کرتا ہے۔
یقیناً ہم اُسکے کلام سے واقف ہیں۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ اُسکا معافی دینے والا کلام ہے۔
اُسکے وسیلے اللہ تعالیٰ مہربان ہے
یعنی گناہوں کو معاف کرنے والا۔
اُسکے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ بہت ہی زیادہ فیاض
اور سخی ہے، بادشاہ ہے، قدوس ہے،
اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

پیغام کو ظاہر کر سکے جو کہ کلام پاک میں دیا گیا ہے، بشر طیکہ امام ایمانداروں کو کلام پاک سے ہی ہمکنار کراتا ہے اور انکو کلام پاک کو حفظ کرنے اور اس پر غور کرنے سے جو انکا ایمان و عمل کا واحد ذریعہ ہے دور نہیں ہونے دیتا۔ واعظ کے اختتام پر امام عبادت گذاروں کی اجتماعی دعائیں رہنمائی کرتا ہے۔ یہاں پر یہ بات نوٹ کرنے کی ہے کہ تمام پانچ وقت کی نمازوں کا طریقہ کار یکساں ہے اور ان سب میں بنیادی طور پر ایک جیسے ہی کھڑے ہونے کے، جھکنے کے، بیٹھنے کے، سجدہ کرنے کے اور ہاتھ بلند کرنے وغیرہ کے انداز استعمال ہوتے ہیں۔ کیونکہ دوپہر کی نماز ہفتہ وار اجتماع کے لئے استعمال ہوتی ہے، اس لئے اسے روزانہ کی پانچ نمازوں کے لئے ایک نمونہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جو کہ مسیحی مسلمان اپنے سیاق و سباق کی خدمت میں استعمال کرتے ہیں۔

A *KHUTBAH* (SERMON) ENTITLED
"GOD'S PLAN FOR THE CHILDREN OF ISRAEL AND ISHMAEL"
—SUITABLE FOR A MESSIANIC ISLAMIC *JUM'AH* OR FRIDAY SERVICE

"In the name of God, the Compassionate, the Merciful.
Praised be God. Praised be the God who has shown us the way,
the straight path through His Word.
I bear witness that there is nothing worthy of worship
but God.
I bear witness that Isa is the Word of God.
Fear God, O you people,
fear that day,
the Day of Judgment,
when a father will not be able to answer for his son,
nor the son for his father,
when an Imam will not be able to answer for a Muslim,
nor a Rabbi for a Jew.
O you people who have believed,
turn you to God,
as Ibrahim did turn to God.
Truly God is One and forgives all sin through His Word.
Truly we know His Word.
I bear witness that Isa is His Word of forgiveness.
Through Him Allah is merciful,
the forgiver of sins.
Through Him Allah is the most munificent,
and bountiful, the King,
the Holy One, the Most Merciful."

---

is due to Allah") and may occasionally and selectively use the Qur'an as a bridge to illustrate the canonical truth of the authoritative prophetic message given in the Holy Scriptures, provided the leader roots the believers in Scripture alone and does not let them drift away from memorizing and meditating on the only infallible guide for faith and practice. At the conclusion of the sermon, the Imam leads the worshippers in the congregational prayers. It should be noted: all five of the daily prayers have a similar structure and use the same basic prayer postures of standing, bowing, sitting, prostrating, lifting hands, etc. Since the noon prayer is the one also used at the weekly congregational meeting, it is offered here as an example of individual five-times daily devotional prayers useable by messianic Muslims.

(خطیب ممبر سے نیچے اترتا ہے،
اور زمین پر نماز کی جگہ پر بیٹھتا ہے،
اور خاموشی سے نماز ادا کرتا ہے۔
وہ دوبارہ ممبر پر چڑھتا ہے،
جو چھوٹی مسجد میں صرف تین چھوٹے زینوں
پر بچھا ہوا ایک تختہ ہے،
اور واعظ شروع کرتا ہے۔)

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا اور مہربان ہے۔
خدا کی حمد ہو۔
وہ جس کے پاس راہنمائی کے لئے خدا کا زندہ کلام ہے
کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا
اگر ہم حقیقت میں اُسکے کلام کے ساتھ مر چکے ہیں
اور حقیقت میں اُسکے کلام کے وسیلہ سے دوبارہ زندہ کئے گئے ہیں
تو ہم حقیقت میں موت سے زندگی میں داخل ہوئے ہیں۔
قرانِ پاک کا متن اِس طرف اِشارہ کرتا ہے۔
یا اِسی طرح اِس شخص کو
(نہیں دیکھا جو اپنی چھتوں پر
گرا پڑا تھا، اتفاق گذر ہوا

تو اُس نے کہا کہ
خدا اُس (کے باشندوں) کو
مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا؟
اِسی آیت میں آگے چل کر (البقر ۲ : ۵۹)
لکھا ہے :
' ہڈیوں کو دیکھو کہ
ہم اِنکو کیونکر جوڑ دیتے ہیں
اور اِن پر (کس طرح)
گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں!'
کئی مفسروں کا خیال ہے کہ
یہ متن حزقی ایل ۳۷ : ۱ تا ۱۰ کی طرف اشارہ ہے
جہاں لکھا ہے :
خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا
اور اُس نے مجھے اپنی روح میں اٹھالیا
اور اُس نے وادی میں جو ہڈیوں سے بھر تھی
مجھے اتار دیا۔
اور مجھے اُن کے آس پاس چوگرد پھرایا
اور دیکھ وہ وادی کے میدان میں بکثرت
اور نہایت سوکھی تھیں۔
اور اُس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد
کیا یہ ہڈیاں زندہ ہو سکتی ہیں؟
میں نے جواب دیا
اے خداوند خدا تو ہی جانتا ہے
پھر اُس نے مجھے فرمایا

(The preacher or *khatib* or *muzakkir* then descends from the pulpit, and sitting on the floor of the place of prayer, offers up a silent prayer. He then again ascends the *minbar* or pulpit, which may be nothing more than a small three step riser in smaller mosques and proceeds.)

"In the name of God, the Compassionate, the Merciful.
Praise be to God."
He who has the living Word of God for His guide
is never lost.
If we have truly died with His Word
and have truly been brought to live again by His Word,
then we truly passed from death to life.
There is a text in the Quran that refers to this:
'Or (take) the similitude
of one who passed
by a hamlet, all in ruins,
to its roofs. He said:
'Oh! how shall Allah
bring it (ever) to life,
after (this) its death?'
Then in that same text (Cow 2:259)
it says:
'Look further at the bones,
how We bring them together,
and clothe them with flesh!'
Many commentators believe this text
is referring to Ezekiel 37:1-10,
which says,
"The hand of the Lord was upon me (Ezekiel),
and carried me out in the Spirit of the Lord,
and set me down in the midst of the valley
which was full of bones,
and caused me to pass by them round about:
and, behold, there were very many in the open valley;
and, lo, they were very dry.
And he (God) said to me,
'Son of man, can these bones live?'
And I answered,
'O Lord God, thou knowest.'
Again he said unto me,

تو اِن ہڈیوں پر نبوت کر
اور اِن سے کہہ
اے سوکھی ہڈیو
خداوند کا کلام سنو۔

خداوند خدا اِن ہڈیوں کو یوں فرماتا ہے
کہ میں تمہارے اندر روح ڈالونگا
اور تم زندہ ہو جاؤ گی
اور تم پر نسیں پھیلاؤنگا
اور گوشت چڑھاؤنگا
اور تم کو چمڑا پہناؤنگا
اور تم میں دم پھونکونگا
اور تم زندہ ہو گی
اور جانو گی کہ میں خداوند ہوں
پس میں (حزقی ایل) نے حکم کے مطابق نبوت کی
اور جب میں نبوت کر رہا تھا
تو شور ہوا
اور دیکھ زلزلہ آیا۔
اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں
ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے۔
اور میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں
کہ نسیں اور گوشت اُن پر چڑھ آئے
اور اُن پر چمڑے کی پوشش ہو گئی
اِن میں دم نہ تھا
جب اُس نے مجھے فرمایا
کہ نبوت کر
تو ہوا سے نبوت کر
اے آدمزاد
اور ہوا سے کہہ
خداوند خدا یوں فرماتا ہے
کہ اے دم تو چاروں طرف سے آ
اور اِن مقتولوں پر پھونک کہ زندہ ہو جائیں
پس حکم کے مطابق نبوت کی

اور اُن میں دم آیا
اور وہ زندہ ہو کر
اپنے پاؤں پر کھڑی ہوئیں
ایک نہایت بڑا لشکر۔
اِس اقتباس میں کیا لکھا گیا ہے؟
کیا کسی جگہ، اُن کی، جو کسی وقت مُردہ تھے
اور اب زندہ کئے گئے ہیں،
ایک بڑی فوج موجود ہے؟
کیا ہم جو نئے تخلیق شدہ مسلمان ہیں
اِس پیشگوئی والی فوج میں شامل ہیں یا اِس سے باہر؟

'Prophesy upon these bones,
and say unto them,
O you dry bones,
hear the word of the Lord.
Thus saith the Lord God unto these bones;
Behold, I will cause breath to enter into you,
and you shall live:
And I will lay sinews upon you,
and will bring up flesh upon you,
and cover you with skin,
and put breath in you,
and you shall live;
and you shall know that I am the Lord.'
So I (Ezekiel) prophesied as I was commanded:
and as I prophesied,
there was a noise,
and behold a shaking,
and the bones came together,
bone to his bone.
And when I beheld, lo,
the sinews and the flesh came up upon them,
and the skin covered them above:
but there was no breath in them.
Then said he unto me,
'Prophesy unto the wind,
prophesy, son of man,
and say to the wind,
Thus saith the Lord God;
Come from the four winds, O breath,
and breathe upon these slain,
that they may live.'
So I prophesied as he (God) commanded me,
and the breath came into them,
and they lived,
and stood up upon their feet,
an exceeding great army."

What is this passage talking about?
Is there somewhere a great army
of those who were once dead
but are now being brought to life again?
Are we who are Muslims included or excluded

ہم مسلمان ہمیشہ اِس قسم کے سوال پُوچھتے رہتے ہیں۔
ہم ہمیشہ سوچتے رہتے ہیں، آیا خدا نے ہمیں شامل کیا ہے کہ نہیں
مسلمانوں کے نزدیک سب سے اہم مسئلہ
ہماری روحانی شناخت کا ہے
شناخت کے مسئلے کا حل ہمیں ماضی بعید میں
حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کے ذریعے مل چکا ہے۔

کئی مسلمان دشمن اساتذہ اور مبلغین
حضرت ابراہیم سے وعدہ کی گئی سرزمین کے متعلق
سیاسی تفسیریں سمجھانے کے لئے
بائبل کو استعمال کرتے ہیں،
اور حضرت اسمٰعیل کے بارہ میں منفی تفسیریں بیان کرتے ہیں۔
لہٰذا کئی مسلمان یہ پُوچھتے ہیں،
"یہ دعویٰ کیوں کیا جاتا ہے
کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں سے ایک چنیدہ قوم کی حیثیت سے،
مسلمانوں کی نسبت زیادہ پیار کرتا ہے؟
بہت سے کلام کو کیوں موڑ توڑ کے پیش کرتے ہیں

کہ ہم رد کیے گئے محسوس کریں؟
لیکن اگر ہم توریت
پیدائش ۱۵ باب سے شروع کریں
تو ہم اپنے ایمان کے سنگِ بنیاد کی طرف لوٹتے ہیں
یعنی اللہ کی راہ میں نئے تخلیق شدہ اطاعت گذار کی طرح
اور وہ سنگِ بنیاد حضرت ابراہیم ہیں۔
جیسا کہ کہا گیا ہے، "حضرت ابراہیم خدا پر ایمان لائے
آگے چل کر ابراہیم کے بارہ میں کہا گیا ہے
کہ وہ صحیح راستے پر چلنے والا راستباز اطاعت گذار رہا۔

اسمٰعیل کے خدا کی حمد ہو

پیدائش باب ۱۶ کی آیت ۱۰ میں
حضرت اسمٰعیل اور اُسکی نسل کے لئے
خدا کا خاص منصوبہ دیکھتے ہیں۔
کلام پاک میں
خدا کا فرشتہ اُسی وقت نمودار ہوتا ہے
جب خدا کا کوئی خاص منصوبہ ہو؛
اور ۱۶ : ۱۰ میں اسمٰعیل کی ماں، ہاجرہ
کو خدا کا فرشتہ بتاتا ہے،
"میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا
یہاں تک کہ کثرت کے سبب اُسکا شمار نہ ہوسکیگا۔"
۱۶ : ۱۲ کی اصل زبان کا ترجمہ اکثر غلط کیا جاتا ہے
اصل الفاظ ہیں : پہ۔ رہمہ۔ آہدم

from that prophesied army?

We Muslims are always asking questions like this.
We always wonder if God is including us.
The most pressing problem we Muslims have
is our spiritual identity.
The solution to that identity problem
has been given to us in the ancient past
through Ibrahim and Ishmael.

But many anti-Muslim teachers and preachers
use the Bible to teach political interpretations
about the promise of the land to Ibrahim
and negative interpretations about Ishmael.
So many Muslims ask,
"Why is it asserted that Allah loves the Jews
as his chosen people more than he loves us Muslims?
Why do so many want to twist the Scriptures
to make us feel rejected?"
But if we begin with the *Taurat*,
B'raisheet (Genesis) chapter 15,
we return to the cornerstone of our faith
as new creation submitters to Allah
and that cornerstone is Ibrahim.
It says, "Ibrahim believed God,"
and consequently it says that it was credited to him
that he became a righteous submitter to the true path.

THE GOD OF ISHMAEL BE PRAISED

In Genesis chapter 16:10
we see that God had a special plan for Ishmael
and his descendants.
In the Scriptures,
the Angel of the Lord appears only
when God has a special plan;
and in 16:10 Ishmael's mother, Hagar,
is told by the angel of the Lord,
"I will so increase your descendants
that they will be too numerous to count."
The original language of 16:12 is often mistranslated.
The actual words are "*PEH-REH AH-DAM*,"

جسکا مفہوم ایسا آدمی ہے جو ویرانے میں رہیگا۔

۱۶ : ۱۲ کا آخری حصہ یہ کہتا ہے

کہ اسمٰعیل " کا ہاتھ سب کے خلاف"

رہیگا۔
اسمٰعیل (عرب قوم کا باپ) کے متعلق یہ حوالہ
اور اُس کی سب (بھائیوں) کے خلاف" دشمنی
(اضحاق کی طرف اشارہ جو قوم اسرائیل کا باپ ہے)
ایک ایسی پیشگوئی ہے جو آج مشرقِ وسطٰی میں پوری ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔
پیدائش باب ۲۱ میں خدا، اسمٰعیل اور اُسکی ماں کو بچانے کے لئے
حرکت میں آتا ہے،
اُسی طرح جیسے آج خدا بہت سے مسلمانوں کو بچا رہا ہے۔
پیدائش ۲۱ : ۱۹ میں مرقوم ہے: "پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں
اور اُس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا"
آج خدا اسمٰعیل کی اولاد میں سے بہت سوں کی آنکھیں کھول رہا ہے
اور وہ کلام اللہ کی طرف آرہے ہیں جو کہتا ہے،
"اگر کوئی آدمی پیاسا ہو
تو میرے پاس آئے اور پئے
بدقسمتی سے اِن عداوت رکھنے والے بھائی
یعنی اسمٰعیل اور اضحاق، کے بیٹے یہ بھول چکے ہیں
کہ اُنکے باپ اکٹھے روئے
جب اُنہوں نے اپنے باپ حضرت ابراہیم کو دفن کیا،
جیسا کہ کہا گیا ہے،
مکفیلہ کے غار میں جو ممرے کے سامنے......ہے۔" (پیدائش ۲۵ : ۹)

یسعیاہ ۴۲ : ۱۰۔ ۱۲

میں ہم ایک اور پیشگوئی دیکھتے ہیں،
کہ اسمٰعیل کے بیٹے (قیدار۔۔ پیدائش ۲۵ : ۱۳)
خدا کی طرف واپس آئیں گے
"اور جزیروں میں اُسکی ثناخوانی کریں گے"

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اشارہ اُن نئے تخلیق شدہ
مسلمان مشنریوں کی طرف ہے
جن کو نجات دلانے والی اسلامی
دعوت کے لئے بھیجا جائیگا،
اللہ تعالٰی اور اُسکے کلام عیسٰی یعنی ہمارے بچانے والے کی
اطاعت کی دعوت۔ (عاصم)
پھر دیکھیں یسعیاہ ۶۰ : ۷
"قیدار کی سب بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی

or "Man (that will live in the) wild."

The last part of 16:12
says that Ishmael will live
"in hostility toward all his brothers."
The reference to Ishmael (the father of the Arab peoples)
and to his hostility "toward all his brothers"
(referring to Isaac, the father of Israel)
is a prophecy very much fulfilled today in the Middle East.

In Genesis 21 God acts to save Ishmael
and his mother,
just as God is saving many Muslims today.

21:19 says "Then God opened her (Hagar's) eyes
and she saw a well of water."
Today God is opening the eyes of many of Ishmael's
descendents
and they are coming to the Word of Allah who said,
"If any man thirst,
let him come to me and drink."

Unfortunately, the sons
of those feuding brothers Ishamel and Isaac
have forgotten that their fathers wept together
when they buried their father Ibrahim,
as it says,
"in the cave of Machpelah near Mamre" (Genesis 25:9).

In Isaiah 42:10-12
we see another prophecy,
that the sons of Ishmael (Kedar- see Genesis 25:13)
will come back to God and will
"proclaim his praise in the islands."
We believe this refers to the messianic Islamic *du'at*,
those new creation muslim missionaries
who will be sent out to make the call,
the invitation to submit to Allah
and His Word Isa our Deliverer *('Asim)*.

Again, look at Isaiah 60:7:
"All the flocks of Kedar shall be gathered

نبایوت کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے
وہ مذبح پر مقبول ہونگے
اور میں اپنی شوکت کے گھر کو جلال بخشونگا'
اِس سے زیادہ واضح طور پر خدا کیسے بیان کر سکتا ہے
کہ مسلمانوں میں ایک بیداری آنیوالی ہے ؟
پیدائش ۲ : ۹ تا ۱۱ میں ہم جدید مسلم دُنیا کو دیکھتے ہیں
جب پہلی بار القدس میں انجیل کا پرچار کیا گیا :
غور کریں کہ اِس متن میں 'عرب' اور
'' مسوپتامیہ' (شام اور عراق)، 'لبیا'،
'پارتھی اور مادی' (کویت کا حصہ اور کردستان)
۔۔ اسمٰعیل کے تمام بیٹے اِن میں سے ہیں
جو آخری دنوں میں نئی تخلیق کے طور پر خدا کا
جلال ظاہر کریں گے۔
خدا کے پاس اِن کی نجات کا ایک منصوبہ ہے
اور وہ اُنکو بچانا چاہتا ہے
ناپاکی کے خلاف اپنی پاک عدلوت سے۔
اُسی طرح جیسے وہ چاہتا ہے
کہ یہودی اور غیر یہودیوں کے درمیان
سفاکانہ عداوت سے ان کو بچایا جائے۔

نئی تخلیق میں ہم سب اکٹھے
امن کیساتھ رہ سکتے ہیں

وہ عدلوت، جسے کلام نے دشمنی کے درخت پر،
تمام نفرت سمیت اپنے جسم میں توڑ دیا،
جان سے مار دی گئی ہے
جب وہ مُردوں میں سے جی اٹھا
تاکہ ہمیں ہماری عداوت کے خلاف
خدائی پاک عداوت سے ہمیں مخلصی دلائے
اور فتح کا یقین دلا سکے۔

یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان
اسرائیل کے علاقے کی وجہ سے جو دشمنی ہے
وہ خدا کی نظر میں ناپسندیدہ ہے۔
اپنے کلام میں خدا اُنکو ملامت کرتا ہے جو لڑتے ہیں
اور علاقے کی وجہ سے ایک دوسرے کا خون بہاتے ہیں۔
خدا فرماتا ہے :
''اور زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جائیگی
کیونکہ زمین میری ہے اور
تم میرے مسافر اور مہمان ہو۔' (احبار ۲۵ : ۲۳)
اِس میں اہم نکتہ یہ ہے کہ زمین خالق خدا کی ہے

together unto thee,
the rams of Nebaioth shall minister unto thee:
they shall come up with acceptance on mine altar,
and I will glorify the house of my glory."

How much clearer can God make it
that a revival is coming among the Muslims?

In Acts 2:9-11 we see much of the modern Muslim world
represented when the Injil was first proclaimed
at *al-Kuds* (Jerusalem);
notice the text lists "the Arabs,"
it lists "Mesopotamia" (Syria and Iraq),
"Libya," "Parthians and Medians"
(part of Kuwait and the Kurdish)
—all sons of Ishmael who are among those
that will come in the last days
as new creations to glorify God.
God has a plan of salvation for them
and wants them to be saved
from his own holy hostility against unholiness
just as he wants Jew and non-Jew to be saved
from the murderous hostility that is between them.

IN THE NEW CREATION, WE LIVE TOGETHER IN PEACE

That hostility has been put to death (Ephesians 2:16)
by the Word who broke down all hostility
in his body on the tree of hostility
when he rose from the dead
to assure us of our triumph with him over all hostility
and our deliverance from the holy hostility of God.

The hostility between Jews and Muslims
over the land of Israel is displeasing to God.
In his Word, God rebukes those who fight
and kill each other over the land.
God says, "The land shall not be sold forever:
for the land is *mine*;
for you are *strangers* and *aliens* with me." (Lev.25:23)
The main point is that any land belongs to
the God of creation.

ہم سب یہاں پر کچھ گھڑی کے بعد مر جانے والے مسافر ہیں۔
ایک زیارت پر ہیں، آزمائش اور امتحان سے گذر رہے ہیں،
تاکہ معلوم کر سکیں کہ ہم خدا کی محبت،
جو اُسکے کلام یعنی عیسیٰؑ کے الہام کی کتاب میں ظاہر ہوئی،
کی اطاعت کر سکتے ہیں۔

وہ یہودی جو مسلمانوں سے نفرت کرتے ہیں وہ پاک خدا سے بھی نفرت کرتے ہیں
جس کے کلام نے یہ وعدہ کیا کہ وہ آخری دنوں میں مسلمانوں کو بچائیگا۔
وہ مسلمان جو یہودیوں سے نفرت کرتے ہیں وہ پاک خدا سے بھی نفرت کرتے ہیں
جس کے کلام نے یہ وعدہ کیا ہے
کہ وہ آخری دنوں میں اِن مُردہ ہڈیوں میں
روحانی زندگی کا دم پھونک دے۔
اور اِس سے بڑھ کر وہ اُس خدا سے نفرت کرتے ہیں
جس نے وعدہ کیا کہ یہ ہڈیاں ابراہیمؑ کی زمین پر،
جسمانی طور پر دوبارہ زندہ کی جائینگی
ویسے ہی جیسے ایک دِن وہ روحانی طور پر
حضرت ابراہیمؑ کے سچے ایمان میں زندہ کئے جائینگے۔

وہ یہودی جو مسلمان سے نفرت کرتا ہے
اور وہ مسلمان جو یہودی سے نفرت کرتا ہے
وہ اپنے مشترکہ باپ ابراہیمؑ کے خدا سے نفرت کرتا ہے
کیونکہ مسلمان اور یہودی بھائی بھائی ہیں۔
اگر ایک ابراہیمؑ کی زمین کی خاطر دوسرے کا خون کرتا ہے
تو وہ خدا کی زمین میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر رہا ہے۔
دونوں ایک دوسرے کو جہنم کی طرف دھکیل رہے ہیں
اور اپنی تمام جنگوں میں کون بہتر ہے ؟
لیکن کلام کیا کہتا ہے ؟

''جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے
وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ
کِسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی!'' (ا۔یوحنا ۳ : ۱۵)
تم جو یہ کہتے ہو کہ تم یہودی ہو
(اور نہیں ہو کیونکہ تم اپنے بھائی مسلمان سے نفرت کرتے ہو)
توبہ کرو ورنہ تم میں کوئی ابدی زندگی نہ رہیگی۔
تم جو کہتے ہو کہ مسلمان ہو

(اور نہیں ہو کیونکہ اپنے بھائی یہودی سے نفرت کرتے ہو)
توبہ کرو ورنہ تم میں کوئی ابدی زندگی نہ رہیگی!
اگر کوئی مسلمان یا یہودی یہ کہے، '' میں خدا سے محبت کرتا ہوں''
اور اپنے بھائی سے نفرت کرے
تو وہ جھوٹا ہے
کیونکہ وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا
جسے اُس نے دیکھا ہے،
خدا سے کیونکر محبت کر سکتا ہے

We are all ephemeral dying aliens here,
on a pilgrimage and under probation and testing
to see if we will submit to the love of God
as revealed by His Word Isa in the book Isa inspired.

Those Jews who hate Muslims also hate the Holy God
whose word promises He will save Muslims in the last days.
Those Muslims who hate Jews also hate the Holy God
whose Word promises He will breathe spiritual life
into these dead bones in the last days.
And, more than that, they hate the God
who promises these bones will be resurrected physically
on the land of Ibrahim
just as they will one day be resurrected spiritually
in the true faith of Ibrahim.

The Jew who hates the Muslim
and the Muslim who hates the Jew
hate the God of their common father Ibrahim
for the Muslim and the Jew are brothers.
If one kills the other over the land of Ibrahim,
they are not gaining any ground with God.
Both push each other into hell,
and who is the better for all their wars?

But what does the Scripture say?
"Whoever hateth his brother is a murderer:
and you know that no murderer
has eternal life abiding in him!" (I John 3:15)
You who say that you are a Jew
(and are not because you hate your brother Muslim),
repent or there is no eternal life abiding in you!
You who say that you are a Muslim
(and are not because you hate your brother Jew),
repent or there is no eternal life abiding in you!

"If a Muslim or Jew says, 'I love God,'
and hateth his brother,
he is a liar:
for he that loveth not his brother
whom he hath seen,
how can he love God

جسے اُس نے دیکھا ہی نہیں؟" (۱۔یوحنا۴: ۲۰)

اقامہ

لفظ اقامہ کا مطلب ہے "کھڑا کروانا"

اللہ اکبر، اللہ اکبر: خدا عظیم ہے، خدا عظیم ہے

اشہد ان لا الہ الا اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

کوئی اور معبود نہیں،

اشہد ان عیسی کلمۃ اللہ، میں گواہی دیتا ہا کہ

عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہے

حی الصلاۃ، نماز کو دوڑو، حی علی الفلاح،

اصل کامیابی کی طرف دوڑو، قد قامت الصلاۃ، نماز تیار ہے

قد قامت الصلاۃ، نماز تیار ہے

اللہ اکبر، اللہ اکبر اللہ عظیم ہے، اللہ عظیم ہے

لا الہ الا اللہ، اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں، (۹۰)

اشہد ان لا الہ الا اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

کوئی اور معبود نہیں،

اشہدان عیسی کلمۃ اللہ، میں گواہی دیتا ہا کہ

عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہے

ہو یلقی الروح الابدیۃ، وہ جو ابدی روح کو

بھیجتا ہے (۹۱)

المنبثقۃ من امر ربّی، میرے آقا کے حکم سے

آتا ہے (۹۲)

عیسی المسیح، کلمۃ عیسیٰ مسیح، کلام اللہ ہے (۹۳)

و فدی کل اولاد ابراہیم، ابراہیم کے تمام وارثوں کا فدیہ

(۸۹) یہ نماز یا صلاۃ کی دوسری دعوت ہے جو کہ موذن جاری کرتا ہے جو کہ امام ہی ہو سکتا ہے۔ اور امام ہی عام طور پر واعظ کرتا ہے۔ یہ دوسری دعوت اس لمحے کو ظاہر کرتی ہے جب اجتماعی دعا کا آغاز ہوتا ہے۔ اس لمحے ہم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اور دانستہ طور پر نیت باندھتے ہیں تاکہ ہم اپنی روح کی آنکھوں کو عیسیٰ یعنی کلام اللہ پر مرکوز کریں جسکا وعدہ ہے "میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم میرے نام سے باپ سے مانگو گے وہ تم کو دے دیگا۔" دیکھئے یوحنا۱۶: ۲۳۔

(۹۰) جونہی موذن دوسری دعوت مکمل کرتا ہے، ایماندار کھڑے ہوتے ہیں، اپنے ہاتھ کندھوں سے اوپر لے جاتے ہیں اور انگلیوں کی پوروں کو کانوں کے متوازی لاکر کہتے ہیں، "میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کریں۔" ۱۔تمتھیس ۲: ۸

(۹۱) سورۃ المومن ۴۰: ۱۵

(۹۲) بنی اسرائیل ۱۷: ۸۵؛ یوحنا ۲۰: ۲۲

(۹۳) سورۃ النساء ۴: ۱۷۱؛ یوحنا ۱: ۱، ۱۴

whom he hath not seen?" (I John 4:20)

THE IQAAMAH

The word *Iqaamah* means "causing to stand." [89]

Allaahu Akbar, Allaahu Akbar	Allah is greater, Allah is greater
Ash hadu allaa ilaaha ill Allah	I bear witness that there is nothing worthy of worship but God
Ash hadu anna Isa	I bear witness that Isa is
Kalimatu'llah	the Word of God
Hayya 'alaa Salaah	Hasten to prayer
Hayya 'alal Falaah	Hasten to real success
Qad qaamatis Salaah	Prayer is ready
Qad qaamatis Salaah	Prayer is ready
Allaahu Akbar, Allaahu Akbar	God is greater, God is greater
Laa ilaaha ill Allah	There is nothing worthy of worship but God. [90]
Ash hadu allaa ilaaha ill Allah	I bear witness that there is nothing worthy of worship but Allah
Ash hadu anna Isa	I bear witness that Isa is
Kalimatu'llah	the Word of God
Hooah yellkee al-ruah al-abadeeah	Who sendeth forth the (Eternal) Spirit [91]
al-moonthick min amr rabbi	Proceeding from the command (*Amr*) of my Lord [92]
Isa al-Masih, Kalimatahoo	Isa the Messiah, His Word [93]
wahfadah keel awlad Ibrahim	The ransom of all Ibrahim's heirs

---

89 This is the second call to the prayers or salat which is pronounced by the *Muaadhdhin*, who may be the same person as the *Imam* and the *Imam* is normally the one who gives the sermon. This second call gives the moment when the congregational prayers begin. At this point we stand for prayer and consciously make the intention or *niyyah* to focus with the eye of our spirit upon Isa the Word of Allah who promised "Truly, truly, I say to you, if you shall ask the Father for anything in my name, He will give it to you." See John 16:23.

90 As the *Muaadhdhin* completes this second call to prayer, the believer is standing, his hands above his shoulders, his finger tips parallel to his ears, as it says "I will therefore that men pray everywhere, lifting up holy hands, without wrath or disputing."—see I Timothy 2:8.

91 Believer 40:15; John 15:26

92 Banu Israel 17:85; John 20:22

93 Women 4:171; John 1:1,14

یذبح عظیم، اور ہماری عظیم قربانی (۹۴)

و رفعه الله الیه، اللہ کی طرف اٹھائے گئے (۹۵)

لینذر یوم التلاق، ملاقات کے دن کی

تنبیہ کے طور پر (۹۶)

ان النفس لامارة بالسوء

بل ہو ذل النفس القدیم

لنکون خلقاً جدیداً، تاکہ وہ ہمارے گناہ آلود جسم

کو دور کر کے ایک نئی تخلیق بنا دے۔ (۹۷)

لانه حتی الصلاح یختبر بالایمان

حتیٰ کہ راستبازی بھی صرف ایمان سے (۹۸)

الله اکبر، اللہ عظیم ہے (۹۹)

سبحانك اللهمه، اے اللہ تمام جلال تجھے ملے

بحمدك، اور تعریف صرف تیرے لئے ہے

وتبارك اسمك، اور تیرا نام مبارک ہے

وتعالی، اور تیری حشمت بلند ہے

جدك ولا اله غیرك، اور تیرے علاوہ کوئی الٰہی ذات نہیں ہے

اعوذ بالله من، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

الشیطان الرجیم، شیطان مردود سے۔ (۱۰۰)

(۹۴) سورۃ صفٰت ۳۷ : ۱۰۷؛ ۱۔تمیتھیس ۲ : ۶؛ ۱۔یوحنا ۲ : ۲؛ گلتیوں ۳ : ۲۹

(۹۵) آل عمران ۳ : ۵۵؛ اعمال ۱ : ۱۹

(۹۶) سورۃ المومن ۴۰ : ۱۵؛ رومیوں ۱ : ۱۶؛ یوحنا ۳ : ۳۶؛ مکاشفہ ۱۹ : ۱۵

(۹۷) سورۃ یوسف ۱۲ : ۵۳؛ سورۃ ابراہیم ۱۴ : ۱۹؛ کلسیوں ۲ : ۱۱-۱۲؛ ۲-کرنتھیوں ۵ : ۱۷

(۹۸) سورۃ سجدہ ۳۲ : ۱۲؛ رومیوں ۳ : ۲۸

(۹۹) نماز کے دوران ہاتھ شانوں سے اوپر اٹھائے جاتے ہیں جیسے ہم واحد سچے خدا کی ثنا کرتے ہیں جس نے اپنے آپ کو خدا، اپنے کلام اور اپنی ازلی روح میں خود ظاہر کیا۔ پھر اپنے ہاتھوں کو چھاتی اور ناف کے درمیان رکھتے ہیں، سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کے اوپر آتی ہے، گویا ہم راستبازی کا بکتر تھامتے ہیں جو کہ ہماری سپر کا اہم ترین حصہ ہے۔ "اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے"۔ دیکھئے امثال ۴ : ۲۳۔ اگر آپ اپنے دل میں ایمان رکھیں کہ خدا نے عیسیٰ کو مُردوں میں سے جلایا، تو آپ نجات پائیں گے۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے۔ رومیوں ۱۰ : ۹، ۱۰۔ جب ہم اس آیت پر غور کرتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ دنیا کا انصاف کرنے والا زندہ ہے تاکہ تمام انسانیت کا انصاف کرے، اور اگر ہم اس بات کو اپنے دل سے مانتے ہیں تو، "جو کوئی اس سے یہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ (عیسیٰ) پاک ہے"۔ ۱۔یوحنا ۳ : ۳۔

(۱۰۰) جب ہم یہ کہتے ہیں تو یاد کرتے ہیں کہ عیسیٰ المسیح، مُد جلال کلام اللہ نے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا سکھایا، "ہمیں آزمائش میں نہ ڈال بلکہ برائی سے بچا"۔ متی ۶ : ۱۳ او بکس۔ پھر زندہ کیے گئے اور فاتح کلام اللہ افسیوں کے مصنف رسول کے ذریعہ فرماتے ہیں کہ ہم پر لازم ہے کہ ہم خدا کا بکتر سیکھنہ اوڑھے رکھیں۔ افسیوں ۶ : ۱۸ ۔ "تاکہ تم کو ان سب ہونیوالی باتوں سے بچنے اور ابن آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو"۔ دیکھیں لوقا ۲۱ : ۳۶۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے اسلحہ

b'zabahen ahzeemin	and our momentous sacrifice 94
wahrahfahahoo Allah eelyihee	Raised to Allah 95
leeyoonzeerah yeowma althuhlaeh	As a warning of the day of meeting 96
innaa annafs laaahnrahoo	That He might put away our
beesooch bell hooah zellah annefs	evil-prone flesh and bring
alchadeem Neenachoonah chahleekah djadeedah	a new creation 97
Leeanna hahteh al-sahllech yahtahbarrar beel-man	Even righteousness by faith alone. 98
Allahu Akbar	Allah is greater 99
Subhaanakallaahumma	Glory be to You O Allah
wa bihamdik,	and Yours is the praise
wa tabaarakas muka	and blessed is Your Name
wa ta'aalaa	and exalted is Your Majesty
jadduka wa laa ilaaha ghairuk	and there is no deity besides you.
A'uudh billaahi minash	I seek the refuge of Allah
fromshaitaanir Rajeem.	Satan, the accursed. 100

---

94 Those Ranged in Ranks. 37:107; I Timothy 2:6; I John 2:2; Galatians 3:29

95 House of 'Imran. 3:55; Acts 1:9

96 Believer. 40:15; Romans 1:16; John 3:36; Revelation 19:15

97 Joseph 12:53; Ibrahim 14:19; Romans 6:3; Colossians 2:11-12; II Corinthians 5:17

98 Adoration 32:12; Romans 3:28

99 The hands are raised to the shoulders as we praise the one true God self-revealed as God and His Word and His Eternal Spirit. Then placing the hands between the chest and the navel, with the palm of the right hand over the left, and the wrist of the left hand gripped by the right hand, we grasp the breastplate of righteousness, the most important part of our armor. "Above all guard your heart with all diligence; for out of it are the issues of life."—see Proverbs 4:23. If you "believe in your heart that God raised him—Isa—from the dead, you shall be saved. For with the heart man believes unto righteousness"—see Romans 10:9-10. Meditating on this verse, we realize that the World-Judge is alive to judge all men, and that if we believe this with our heart, "every man that hath this hope in Him purifieth himself, even as He—Isa—is pure." see I John 3:3

100 As we say this we remember that Isa al-Masih, the glorious Word of Allah, taught us to pray to Allah, "Lead us not into temptation but deliver us from the Evil One."—see Matthew 6:13. Then the risen and victorious Word of Allah spoke through the Apostolic author of Ephesians that we must put on the armor of God "always" see Ephesians 6:18—in order to

الفاتحہ

قران کا پہلاباب ایک دعاہے۔ (۱۰۱)

بسم الله الرحمن الرحيم، اللہ کے نام سے
جو نہایت رحیم اور ترس کرنے والا ہے،
الحمد لله، تعریف اللہ کی ہو،
رب العالمين، جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے
الرحمن الرحيم، بڑامہربان نہایت رحم والا۔
مالك يوم الدين، انصاف کے دن کا حاکم
اياك نعبد واياك نستعين،
اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں
اهدنا الصراط المستقيم،
ہم کو سیدھا راستہ دکھا
صراط الذين انعمت عليهم،
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا
غير المغضوب عليهم،
نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا
ولا الضالين، (آمين)
اور نہ گمراہوں کے۔ (آمین)۔۔(۱۰۲)
ولو ترى ، صرف اگر تو دیکھ سکتا(۱۰۳)

سے لیس دعائیہ جنگجو اطاعت گذاروں کے لئے پانچ دفعہ نماز، دعا اور منت کرنا بہت زیادہ نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ ہمیں ہر وقت دعا میں جھکے رہنا چاہئے۔
ا۔تھلینیکیوں ۵ :۱۷۔

(۱۰۱) یہ قرانِ پاک کا پہلاباب ہے اور اسکی تلاوت دعائیہ صورت میں کی جاتی ہے اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالی نے اپنے کلام (عیسیٰ) کو روزِ عدالت کا حاکم مقرر کیا۔ دانی ایل ۷ :۱۳، ۱۴؛ متی ۲۵ :۳۱ تا ۴۶۔

(۱۰۲) سورۃ الفاتحہ کے اختتام پر یہ روایت ہے کہ ایماندار بلند آواز میں یا مدھم آواز میں آمین بولیں۔

(۱۰۳) قران کا ایک اختیاری حصہ کی روایتی طور پر اس لمحہ تلاوت کی جاتی ہے۔ سورۃ السجدہ ۳۲ :۱۲ کا یہاں پر چناؤ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ عیسیٰ کی موت میں داخل ہونے کا کیا مطلب ہے۔ اگر آپ اس دنیا کو چھوڑ سکتے اور یہ دیکھ سکتے کہ عیسیٰ پر ایمان نہ رکھنے والوں کو آگ کی جھیل میں پھینکا جائیگا تو آپ وہی انسان واپس نہ آتے جو گئے تھے۔ پھر دنیا کی بدی کا آپ پر وہی غلبہ نہ رہیگا کیونکہ آپکی شخصیت کا کچھ حصہ حیران کن آگ کی جھیل کو دیکھ رہا ہوگا۔ آپ گناہ کے اعتبار سے مر جائیں گے اور آپکو مختلف قسم کے مذہبی قوانین کی ضرورت نہیں رہیگی کہ وہ آپکو ہر لمحہ یاد دلائیں کہ آپ پاکیزگی کو اپنائیں۔ اس بات کو جان لینے کے بعد کہ زندگی کے دو ہی رخ ہیں۔ یا تو آگ کی جھیل کے ازلی عذاب کا بپتسمہ لیں یا عیسیٰ کی موت میں ایمان سے بپتسمہ لیں، تو آپ ایک ایماندار کی صورت میں لوٹیں گے جو ابدی روح کی رہنمائی میں ہو اور اس کے بعد آپ دنیا کی برائی سے ایک مردہ انسان کی طرح تبرد آزما ہونگے یعنی اسکے ساتھ ایسا لین دین ہوگا جیسے کوئی لین دین ہے ہی نہیں۔ ا۔کرنتھیوں ۷ :۲۹، ۳۰

AL-FAATIHAH

The first chapter of the Qur'an is a prayer. 101

Bismillaahir Rahmaanir Raheem	In the name of Allah, Most Gracious, Most merciful,
Al hamdu lillaahi	Praise be to Allah,
rabbil 'aalameen	the Cherisher and Sustainer of the worlds.
Ar Rahamaanir Raheem	Most Gracious, Most Merciful.
Maaliki yaumid Deen	Master of the Day of Judgment.
Iyyaaka na'abudu	Thee do we worship,
wa Iyyaaka nasta'een	and Thine aid we look for.
Ihdinas Siraatal mustaqeem	Show us the straight way.
Siraatal ladheen an 'amta 'alaihim	The way of those on whom Thou has bestowed Thy Grace,
ghairil maghduubi 'alaihim	those whose portion is not wrath,
walad Daalleen. Aameen.	and who go not astray. Amen. 102
Walou tarah	If only thou couldst see 103

stand our ground against the Devil so that we may stand blameless before the Son of Man—see Luke 21:36. Therefore, five times a day is not any too frequent for submitters to Allah to watch and pray as heavy-armed prayer warriors.

101 This is the opening chapter of the Qur'an and is recited as a prayer, with this in mind: Allah has designated His Word—Isa—to be "Master of the Day of Judgment" see Daniel 7:13-14; Matthew 25:31 46.

102 At the end of the recitation of *Al-Faatihah*, it is traditional for the believers to say Aameen or Amen either aloud in a loud prayer or silently in a silent prayer.

103 An optional portion of the Quran is traditionally recited at this point. Adoration 32:12 is selected here because it illustrates what it means to enter into the death of Isa. If you could leave this world and see the lake of fire where the unbelievers in Isa will be thrown, you would not return the same person. The wickedness of this world would not have the same power over you, because part of you would still be on the other side gazing at the awesome lake of fire. You would be dead to sin and you would not need all kinds of religious rules to remind you to be holy. Realizing that there are only two alternatives in life, either to be baptized into the eternal torment of the lake of fire or to be baptized by faith into the death of Isa, you would come back a believer led by the Eternal Spirit and you would henceforth deal with this wicked world like a dead man, dealing with it as though you had no dealings with it—see I Corinthians 7:29-31.

اذا المجرمون، جب قصوروار

ناکسو رؤوسهم، اپنے سر نیچے جھکائیں گے

عند ربهم، اپنے رب خدا کے سامنے (یہ کہتے ہوئے)

ربنا أبصرنا، "ہمارے خدا ہم نے دیکھ لیا ہے

و سمعنا، اور ہم نے سُن لیا ہے :

فأرجعنا نعمل صالحاً انا موقنون

اب ہمیں واپس بھیج دے (دنیا میں)

ہم نیک عمل کریں گے : کیونکہ اب ہم

قطعی ایمان لاتے ہیں۔" (۱۰۴)

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو (۱۰۵)

سمع الله لمن حمده، اللہ اسکو سنتا ہے جو اسکی حمد کرتا ہے (۱۰۶)

ربنا لك الحمد، اے ہمارے مالک رب تمام تعریف تجھے واجب ہے

الله اكبر، اللہ عظیم ہے (۱۰۷)

(۱۰۴) دعا کے اس حصہ کے اختتام پر مسیحی ایماندار اپنی جھکنے والی حالت کو جو رکوع کہلاتی ہے یہ کہہ کر تبدیل کرتا ہے، اللہ اکبر "اللہ عظیم ہے"۔ کھڑی حالت میں ایماندار آگے کی طرف دھڑ میں خم لا کر جھکتا ہے پر اپنے ہاتھوں سے اپنے گھٹنے پکڑ کر اوپر کے جسم کو سہارا دیتا ہے اور اسی حالت میں رہتا ہے اور دعا کی تلاوت کرتا ہے تاہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے ہوئے وہ سچائی کے پٹکے سے واقف ہے جو اس کی روح کی تلوار کو تھامے ہوئے ہے یعنی کلام اللہ کو، جو کہ مستند الہام اور بے عیب کلام کا واحد پیمانہ ہے۔ "جو تجھے عیسیٰ المسیح پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔" ۲۔ تمتھیس ۳ : ۱۵۔ جیسے ایک ایماندار اپنے جسم میں سر کی جانب خون کے بہاؤ کو محسوس کر سکتا ہے، تو وہ نجات کے خود کو یاد کرتا ہے جو اسکے لئے "ہر اک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتا ہے۔" ۲۔ کرنتھیوں ۱۰ : ۵۔ ہم نہ تو دائیں طرف دیکھتے ہیں اور نہ ہی بائیں طرف، بس سیدھی سمت میں عیسیٰ کو دیکھتے ہیں جو ہمارے ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔ عبرانیوں ۱۲ : ۲۔

(۱۰۵) جب دوبارہ کھڑے ہونے کی حالت میں نمازی واپس آتا ہے جسے رفوع کہتے ہیں تو گویا وہ ایمان کی ڈھال کو لیتا ہے جو ہر اس آتشی وار کو، جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جو دوسری صورت میں ہمیں بیدل کرتا اور ہم پر الزام لگاتا رہتا ہے، اس طرح بجھا دیتی ہے جیسے پانی پیاس بجھا دیتا ہے۔ پھر ہم اپنے آپکو ستائش کی خلعت میں لپیٹ لیتے ہیں اور اس طرح اداسی کی روح کو شادمانی میں بدل دیتے ہیں۔ یسعیاہ ۶۱ : ۳۔ کیونکہ خدا کی شادمانی ہماری طاقت ہے۔

(۱۰۶) وہ گناہ جنکا اعتراف نہیں کیا جاتا ہماری دعاؤں میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ تو بھی ہم ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ جب ہم خدا کے دشمن ہی تھے تب مسیح نے بے اعتقادوں کے لئے پیار کی قربانی دی۔ رومیوں ۵ : ۷ تا ۱۱

(۱۰۷) اب سجدے کی حالت میں آیا جاتا ہے جسے سجود کہتے ہیں، اس میں دونوں پاؤں کی انگلیاں، دونوں گھٹنے، دونوں ہاتھ اور پیشانی زمین کو چھوتے ہیں اور ہاتھ جسم کے دونوں پہلوؤں سے فاصلے پر زمین پر رکھے جاتے ہیں۔ یہی وہ طریقہ تھا جسے موسیٰ، دانی ایل اور دوسرے انبیا نے خدا کے آگے دعا کے لئے استعمال کیا۔ ادھر ہم اپنے پاؤں پر جوتے پہنتے ہیں تاکہ ہم جا سکیں اور خوشخبری کو پھیلائیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ صلح، عیسیٰ کی سزا اٹھانے کے وسیلہ، ہمیں مفت ملتی ہے تاکہ

is almooshreemoon	when the guilty ones
nakkesoo r'oosahhom	will bend low their heads
eindah rabbahom	before their Lord, (saying:)
Rabbanah Ahbsahranah	"Our Lord! We have seen
wehsameeaohnah	and we have heard:
Feharzahonah	Now then send us back
nahahmeeloo	(to the world): we will
sahlayhahn innah	work righteousness: for we
moochnenoon	do indeed (now) believe." 104
Subhaana rabbiyah 'Azeem	Glory to my Lord the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord the Great 105
Sami'allaahu liman hamidah	Allah listens to him who praises Him. 106
Rabbanaa lakal hamd	Our Lord, to You is due all praise.
Allaahu Akbar	Allah is greater 107

---

104 At the end of this part of the prayer, the messianic believer changes to the bowing position called *Rukuu'u* by saying *Allaahu Akbar* or "Allah is greatest." Still standing, the believer bends forward from the torso and, with the hands supporting the weight of his upper body at the knees, he remains standing in this bowing position as he recites the prayers. However, with his hands on his knees, he is aware of the belt of truth, which holds the sword of the Spirit, the Word of God, the only measuring standard of authoritative prophecy and inerrant words "that are able to make you wise unto salvation through faith which is in Isa al-Masih."—see II Timothy 3:15. As the believer feels the blood rushing to his head, he remembers the helmet of salvation which brings "every thought captive to obey al-Masih."—see II Corinthians 10:5. We look neither to the left or to the right, but straight ahead to Isa who is alone the author and finisher of our faith—see Hebrews 12:2.

105 As one resumes the upright standing position called *Raf'u*, one takes the shield of faith which is able to quench like water every fiery dart from Satan that would otherwise accuse us or discourage us. Then, wrapping ourselves in a garment of praise we exchange the spirit of heaviness—see Isaiah 61:3—for the joy of the Lord, which is our strength.

106 Unconfessed sin can hinder our prayers. Yet we must remember that even when we were enemies of God, the Messiah made his sacrifice of love for the ungodly. Romans 5:7-11

107 Now one changes to the position of prostration called *Sujuud*, with the toes of both feet, both knees, both hands, and the forehead touching the

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
الله اكبر، اللہ عظیم ہے (۱۰۸)
الله اكبر، اللہ عظیم ہے (۱۰۹)
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے (۱۱۰)
الله اكبر، اللہ عظیم ہے (۱۱۱)

بسم الله الرحمن الرحيم، اللہ کے نام سے
جو نہایت رحیم اور ترس کرنے والا ہے،
الحمد لله، تعریف اللہ کی ہو،
رب العالمين، جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے
الرحمن الرحيم، بڑا مہربان نہایت رحم والا۔
مالك يوم الدين، انصاف کے دن کا حاکم
اياك نعبد واياك نستعين،

ہم راستباز ٹھہرائے جائیں اور معاف کئے جائیں۔ جب ہمارے پاؤں کی انگلیاں جاء نماز کو دباتی ہیں، تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ وہ واحد مقصد جس کے لئے ہمارے پاؤں زمین پر ہیں یہ ہے کہ ہم خدا کے چنیدہ لوگوں کی ابدی زندگی کی طرف راہنمائی کر سکیں۔

(۱۰۸) اب ایماندار جاء نماز پر بیٹھنے کی حالت میں آتا ہے۔ اس حالت کو جلوس کہتے ہیں۔ دایاں پاؤں اٹھا ہوتا ہے جبکہ بایاں پاؤں زمین پر پورا لگا ہوتا ہے جس پر بیٹھا جا سکے۔

(۱۰۹) تھوڑی دیر بیٹھ کر، نمازی ایک بار اور سجدے میں جاتا ہے جو ہمیں افسیوں ۶ :۵۱ کے جوتے یاد دلاتا ہے جو ہمیں لیس کرتے ہیں کہ ہم جائیں اور خدا کے ساتھ صلح میں چلنے کی تبلیغ کریں۔

(۱۱۰) اس سے ہماری ایک رکعت مکمل ہوتی ہے۔ اور آنیوالی تمام رکعتوں کا بنیادی ڈھانچا یہی ہے۔ چونکہ ہم مسیحی ایماندار ہیں ہم روح میں ان حالتوں کو سوچ کر دعا کرسکتے ہیں۔ کیونکہ ہم کسی خاص الفاظ کے مقید نہیں ہیں اور نہ ہی کسی خاص طریقہ کار کے پابند ہیں۔ تاہم دعا کی بنیادی حالتیں اور طریقہ کار شروع سے لیکر آخر تک اور ہر روز تسلسل کے ساتھ پانچ مرتبہ دعا کرنا وہ پہلو ہیں جن کو ہم اپنی بڑی روحانی ترقی کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔ کونسا ایماندار ایسا ہوگا جو انتہا بالغ النظر ہو جسکو کم از کم دن میں پانچ دفعہ یاد دلانے کی ضرورت پیش نہ آئے کہ ہم بدی کی طاقتوں کے ساتھ جنگ میں ہیں؟

(۱۱۱) دوسری رکعت شروع ہوتی ہے۔ ہر ایک رکعت میں نماز کی مختلف حالتوں کو دوہرایا جاتا ہے یعنی دوبارہ کھڑا ہوا جاتا ہے اور سورۃ الفاتحہ جو قران کی پہلی سورۃ ہے اسکی ایک بار پھر تلاوت کی جاتی ہے۔

Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Allaahu Akbar	Allah is greater 108
Allaahu Akbar	Allah is greater 109
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High 110
Allaahu Akbar 111	God is greater.
Bismillaahir Rahmaanir Raheem	In the name of Allah, Most Gracious, Most merciful,
Al hamdu lillaahi rabbil 'aalameen	Praise be to Allah, the Cherisher and Sustainer of the worlds.
Ar Rahamaanir Raheem	Most Gracious, Most Merciful.
Maaliki yaumid Deen	Master of the Day of Judgment.
Iyyaaka na'abudu	Thee do we worship,

---

ground, with the hands kept apart from one's sides. Such was the manner in which Moses, Daniel and other prophets often prayed before God. Here we put on our feet the boots that equip us to go and share the Good News of how to have peace with Allah through the punishment His Word Isa endured to freely provide for our just acquittal and forgiveness. As our toes press into the prayer carpet, we realize that the only reason our feet are on this earth is so that we can lead the Lord's chosen people to eternal life.

108 Now the believer changes to a sitting position on the carpet. This position is called *Juluus*. The right foot is upright but the left foot is placed flat on the ground so it can be set on.

109 Having sat for a very short while, one now prostrates a second time, remembering the Ephesians 6:15 boots that equip us to go and share how to walk in peace with Allah.

110 This completes a *raka'ah*, and each subsequent one has this basic structure. Since we are messianic believers, we can pray in the Spirit in these positions and not be bound by specific words or forms in any iron-clad way. However, the basic prayer postures and the structure of the prayer's beginning and end as well as the five times a day regularity are all aspects which we can use with great spiritual profit. What believer is there who is so mature that he doesn't need to remind himself at least five times a day that he is in warfare with the powers of evil?

111 One begins the second *raka'ah*, each of which is the repeatable unit of prayer containing all the various postures, by resuming the standing posture and reciting once again the first chapter of the Qur'an, *Al-Faatihah*.

اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اهدنا الصراط المستقيم،

ہم کو سیدھا راستہ دکھا

صراط الذين انعمت عليهم،

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غير المغضوب عليهم،

نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا

ولا الضالين، (آمين)

اور نہ گمراہوں کے۔ (آمین)۔(۱۱۲)

تعاليم الكتاب المقدس، کلام الٰہی میں تلاش کرو ؛(۱۱۳)

لانه من الكتاب نتعلم ان الحياة اللبدية

کیونکہ تم سوچتے ہو کہ ان میں ہمیشہ کی زندگی ہے

والكتاب يشهد أن، اور یہ کلام ہے جو میری شہادت دیتا ہے (۱۱۴)

اسماء والأرض تزولان، آسمان اور زمین ٹل جائینگے

وكلامي لن يزول، لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی(۱۱۵)

الله اكبر، اللہ عظیم ہے(۱۱۶)

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سمع الله لمن حمده،

اللہ اسکی سنتا ہے جو اسکی حمد کرتا ہے

سمع الله لمن حمده،

اللہ اسکی سنتا ہے جو اسکی حمد کرتا ہے(۱۱۷)

ربنا لك الحمد، اے ہمارے مالک خدا تعریف صرف تیرے لئے ہے

(۱۱۲) سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد روایتی طور پر ایماندار اونچی آواز میں یا دھیمی آواز میں آمین کہتے ہیں۔

(۱۱۳) اس اگلے حصے میں ہم پاک اور غلطی سے مبرا کلام اللہ کی تلاوت کرتے ہیں جو کہ سچے الہام کو جانچنے کا ایک واحد مستند پیمانہ ہے۔

(۱۱۴) یوحنا ۵ :۳۹

(۱۱۵) مرقس ۱۳:۳۱

(۱۱۶) اس کلام کی تلاوت کے بعد ،ایک بار پھر جھکنے کی حالت میں آیا جاتا ہے جسے ہم رکوع کہتے ہیں اور صرف نجات کے خود پر دھیان دیتے ہیں جو کہ ہمارے غور و فکر اور ہمارے منہ کی باتوں کو اللہ تعالیٰ کے سامنے قابل قبول بناتے ہیں لیکن سچائی کے پہلے سے بھی جو ہماری زندگی کو بیجار کھتا ہے۔

(۱۱۷) پھر کھڑے ہونے کی حالت میں آیا جاتا ہے جسے رفوع کہتے ہیں اور ہمارا دھیان ایمان کی سپر پر ہوتا ہے جو ہمیں عیسیٰ المسیح کی محبت کی طاقت سے سب کچھ برداشت کرنے، ایمان اور امید رکھنے کی طاقت ملتی ہے حالات چاہے کیسے بھی کیوں نہ ہوں۔ ا کرنتھیوں ۱۳ :۷۔

(۱۱۸) پھر سجدہ کی حالت میں آیا جاتا ہے جسے سجود کہتے ہیں اور حکمت کے لئے شفاعت ہوتی ہے کہ افسیوں ۶ :۱۵میں مندرج جوتے پہنے جائیں تاکہ جاکر

wa Iyyaaka nasta'een	and Thine aid we look for.
Ihdinas Siraatal mustaqeem	Show us the straight way.
Siraatal ladheen an 'amta 'alaihim	The way of those on whom Thou has bestowed Thy Grace,
ghairil maghduubi 'alaihim	those whose portion is not wrath,
walad Daalleen. Aameen.	and who go not astray. Amen. [112]
Taaahllcem al-Kitab al-Muqaddas	Search the scriptures; [113]
Ichinahoo min al-Kitab nitaahlem	for in them ye think ye have eternal life:
ahn al-hiyah al-abadeeyawelkeetab yeshhadoo ahnee	and it is these that bear witness of Me. [114]
Al-simah welahrect tezoolan	Heaven and earth will pass away,
wekelammmee lan vahzool	but my words will not pass away. [115]
Allahu Akbar [116]	God is greater.
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Sami'allaahu liman hamidah [117]	Allah listens to him who praises Him.
Rabbanaa lakal hamd	Our Lord to You is due all praise
Allaahu Akbar [118]	Allah is greater.

112 At the end of the recitation of *Al-Faatihah*, it is traditional for the believers to say *Aameen* or Amen either aloud in a loud prayer or silently in a silent prayer

113 In this next section we recite from the Holy and Inerrant Word of God, the only authoritative measuring standard of true prophecy.

114 John 5:39

115 Mark 13:31

116 Following the Scripture recitation, one changes to the bowing posture called *Rukuu'u* and concentrates not only on the helmet of salvation that keeps our meditations and the words of our mouth acceptable to Allah but also on the belt of truth that holds our life together.

117 One resumes the upright standing posture called *Rafu* and concentrates on the shield of faith that allows us by the power of the love of Isa al-Masih to bear and believe and hope and endure despite circumstances—see I Corinthians 13:7.

118 One changes to the position of prostration called *Sujuud*, and intercedes for wisdom on how to wear those Ephesians 6:15 shoes to go to lost souls as

الله اکبر، اللہ عظیم ہے(۱۱۸)
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
الله اکبر، (۱۱۹) اللہ عظیم ہے(۱۲۰)
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
الله اکبر، اللہ عظیم ہے(۱۲۱)
التحيات لله والصلوات والطيبات
تمام کام جو الفاظ سے اور اعمالِ جسمانی کے وسیلہ سے
اور مال کی قربانی کے وسیلہ سے کئے جاتے ہیں اللہ کے لئے ہیں۔
اشهد ان لا اله الا الله، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

کوئی اور معبود نہیں،
اشهدان عیسی کلمة الله، میں گواہی دیتا ہوں کہ
عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہے
ہو یلقی الروح الابدية، وہ جو ابدی روح کو
بھیجتا ہے (۱۲۲)
المنشق من امر ربّی، میرے آقا کے حکم سے(۱۲۳)
عیسی المسیح، کلمة عیسیٰ مسیح، کلام اللہ ہے(۱۲۴)
و فدی کل اولاد ابراهیم، ابراہیم کے تمام وارثوں کا فدیہ
بذبح عظیم، اور ہماری عظیم قربانی (۱۲۵)

گمراہ روحوں کو چھپایا جائے جب خدا ہمارے منہ کا دروازہ کھولے کہ ہم المسیح کے رازوں کے بارے میں بول سکیں اور خوشخبری کو واضح کریں جو کہ ہمیں کرنا چاہئے کلسیوں ۴ : ۳،۴۔

(۱۱۹) پھر جاء نماز پر بیٹھنے کی حالت میں آتے ہیں جسے جلوس کہتے ہیں۔ دایاں پاؤں سیدھا رکھا جاتا ہے اور بایاں پاؤں زمین پر چپٹا رکھتے ہیں کہ اس پر بیٹھا جا سکے۔

(۱۲۰) دوسری مرتبہ سجدے میں آیا جاتا ہے۔

(۱۲۱) پھر بیٹھنے کی حالت یا جلوس میں آیا جاتا ہے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے ہیں اور تین انگلیاں بند اور انگوٹھا درمیانی انگلی پر اور شہادت کی انگلی سامنے کی طرف رکھتے ہیں۔ اس طرح میں اپنے پورے وجود کا دھیان اس بے خطا ایمان کی طرف لاتا ہوں جو مقدسین کو ایک ہی بار سونپا گیا ہے

(۱۲۲) سورۃ المومن ۴۰ : ۱۵؛ یوحنا ۱۵:۲۶

(۱۲۳) بنی اسرائیل ۱۷ :۸۵؛ یوحنا ۲۰ :۲۲

(۱۲۴) سورۃ النساء ۴ :۱۷۱؛ یوحنا ۱ :۱،۱۴

(۱۲۵) سورۃ صٰفٰت ۳۷ :۱۰۷؛ ۱۔ تمیتھیس ۲ :۶؛ ۱۔ یوحنا ۲ :۲؛ گلتیوں ۳ :۲۹

Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the most High
Allaahu Akbar 119	Allah is greater. 120
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Allaahu Akbar 121	Allah is greater.
At Tahiyyaatu lillaahi was Salawaatu wat tayyi baatu	All services rendered by words and bodily actions and sacrifice of wealth are due to Allah.
Ash hadu allaa ilaaha illallaah	I bear witness that there is nothing worthy of worship but God.
Ash hadu anna Isa Kalimatu'llah	I bear witness that Isa is the Word of God
Hooah yellkee al-ruah al-abadeeah	Who sendeth forth the (Eternal) Spirit 122
al moonthick min amr rabbi	Proceeding from the command (*Amr*) of my Lord 123
Isa al-Masih, Kalimatahoo,	Isa the Messiah, His Word 124
wahfadah kool awlad Ibrahim	The ransom of all Ibrahim's heirs
b'zabahen ahzeemin	and our momentous sacrifice 125

God opens a door of utterance so that we can speak the mystery of al-Masih and make the Good News manifestly clear as we ought to speak—see Colossians 4:3-4

119 One changes to a sitting position on the carpet. This position is called *Juluus*. The right foot is upright but the left foot is placed flat on the ground so it can be sat on.

120 One prostrates a second time.

121 One changes to a sitting posture or *Juluus* with the left hand on the left thigh, and the right hand on the right thigh, with the three fingers locked up while the thumb is on the middle finger and the index finger is pointed. Thus I point my whole being to meditate on the inerrant faith once for all delivered to the saints.

122 Believer 40:15; John 15:26

123 Banu Israel 17:85; John 20:22

124 Women 4:171; John 1:1,14

125 Those Ranged in Ranks. 37:107; I Timothy 2:6; I John 2:2; Galatians 3:29

و رفعه الله اليه، اللہ کی طرف اٹھائے گئے (۱۲۶)
ليـنذر يوم التلاق، ملاقات کے دن کی
تنبیہ کے طور پر (۱۲۷)
ان النفس لامارة بالسوء
بل ہو ذل النفس القديم
لنكون خلقاً جديداً، تاکہ وہ ہمارے گناہ آلود جسم
کو دور کر کے ایک نئی تخلیق بنادے۔ (۱۲۸)
لانه حتى الصلاح يُختبر بالايمان
حتیٰ کہ راستبازی بھی صرف ایمان سے (۱۲۹)
الله اکبر، اللہ عظیم ہے (۱۳۰)
بسم الله الرحمن الرحيم، اللہ کے نام سے
جو نہایت رحیم اور ترس کرنے والا ہے،
الحمد لله، تعریف اللہ کی ہو،
رب العالمين، جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے
الرحمن الرحيم، بڑا مہربان نہایت رحم والا۔
مالك يوم الدين، انصاف کے دن کا حاکم
اياك نعبد واياك نستعين،
اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں
اهدنا الصراط المستقيم،
ہم کو سیدھا راستہ دکھا
صراط الذين انعمت عليهم،
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا
غير المغضوب عليهم،
نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا
ولا الضالين، (آمين
اور نہ گمراہوں کے، آمین (۱۳۱)

(۱۲۶) آل عمران ۳ : ۵۵؛ اعمال ۱ : ۱۹
(۱۲۷) سورۃ المومن ۴۰ : ۱۵؛ رومیوں ۱ : ۱۶؛ یوحنا ۳ : ۳۶؛ مکاشفہ ۱۹ : ۱۵
(۱۲۸) سورۃ یوسف ۱۲ : ۵۳؛ سورۃ ابراہیم ۱۴ : ۱۹؛ کلسیوں ۲ : ۱۱-۱۲؛ ۲-کرنتھیوں ۵ : ۱۷
(۱۲۹) سورۃ سجدہ ۳۲ : ۱۲؛ رومیوں ۳ : ۲۸
(۱۳۰) پھر کھڑے ہونے کی حالت میں آتے ہیں جسے قیام کہتے ہیں اور تیسری رکعت شروع کرتے ہیں اور راستبازی کی سپر پر دھیان دیتے ہیں۔ اپنی راستبازی اور اپنے کاموں پر نہیں بلکہ راستبازی کے انعام اور ہمیشہ کی زندگی پر جو ہمارے اچھے کاموں (تاکہ کوئی فخر نہ کرے) سے نہیں بلکہ ایمان سے ہے اور یہ بھی ہم سے نہیں بلکہ خدا کا انعام ہے۔ کون اپنے آپ کو نئی تخلیق بنا سکتا ہے؟ ہمارے پاس کیا ہے یا ہم کیا خود اپنے وسیلہ سے بنے ہیں؟ یہ تو سب فضل ہے، سب ایک انعام ہے، اور ہمارے پاس کچھ بھی نہیں کہ ہم پیش کر سکیں سوائے معمولی شکر گزاری۔ (فلپیوں ۳:۹؛ افسیوں ۲:۸،۹؛ ۱-کرنتھیوں ۴:۷)۔

(۱۳۱) سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد روایتی طور پر ایماندار اونچی یا دھیمی آواز میں آمین کہیں۔

wahrahfahahoo Allah eelyihce	Raised to Allah [126]
lecyoonzeerah yeowma althuhlach innaa annal's laaahnrahoo	As a warning of the day of meeting [127] That He might put away our
beesooch bell hooah zellah annefs	evil-prone flesh and bring
alchadeem leenachoonah chahleekah djadeedah	a new creation [128]
leeanna hahteh al-sahllech yahtahbarrar beelman	Even righteousness by faith alone.' [129]
Allaahu Akbar [130]	God is greater.
Bismillaahir Rahmaanir Raheem	In the name of Allah, Most Gracious, Most merciful,
Al hamdu lillaahi rabbil 'aalameen	Praise be to Allah, the Cherisher and Sustainer of the worlds
Ar Rahamaanir Raheem	Most Gracious, Most Merciful.
Maaliki yaumid Deen	Master of the Day of Judgment.
Iyyaaka na'abudu	Thee do we worship,
wa Iyyaaka nasta'een	and Thine aid we look for.
Ihdinas Siraatal mustaqeem	Show us the straight way.
Siraatal ladheen an 'amta 'alaihim	The way of those on whom Thou has bestowed Thy Grace,
ghairil maghduubi 'alaihim	those whose portion is not wrath,
walad Daalleen. Aameen.	and who go not astray. Amen. [131]

---

126 House of 'Imran. 3:55; Acts 1:9

127 Believer. 40:15; Romans 1:16; John 3:36; Revelation 19:15

128 Joseph 12:53; Ibrahim 14:19; Romans 6:3; Colossians 2:11-12; II Corinthians 5:17

129 Adoration 32:12; Romans 3:28

130 One resumes the standing position or *Qiyaam* to begin the third *raka'ah* while meditating on the breastplate of righteousness, not my own righteousness based on my works, but the gift of righteous, eternal life, not by good deeds so that no one can boast but by faith, and this itself is not from ourselves—it is a gift of God. Who can make himself a new creation? What do we have or what have we become that is from ourselves? It is all of grace, all a gift, and we have nothing to offer but a scrap of gratitude (Philippians 3:9; Ephesians 2:8-9; I Corinthians 4:7.)

131 At the end of the recitation of *Al-Faatihah*, it is traditional for the believers to say Aameen or Amen either aloud in a loud prayer or silently in a silent prayer

الله اکبر، اللہ عظیم ہے(۱۳۲)

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو

سمع الله لمن حمده،

اللہ اسکی سنتا ہے جو اسکی حمد کرتا ہے

ربنا لك الحمد، اے ہمارے مالک خدا تعریف صرف تیرے لئے ہے

الله اکبر، اللہ عظیم ہے(۱۳۳)

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے

الله اکبر (۱۳۴) اللہ عظیم ہے(۱۳۵)

الله اکبر(۱۳۶) اللہ عظیم ہے

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے

سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے (۱۳۷)

بسم اللّٰه الرحمن الرحيم، اللہ کے نام سے

جو نہایت رحیم اور ترس کرنے والا ہے،

الحمد لله، تعریف اللہ کی ہو،

رب العالمين، جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

الرحمن الرحيم، بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

مالك يوم الدين، انصاف کے دن کا حاکم

---

(۱۳۲) ایک بار پھر جھکنے کی حالت میں آیا جاتا ہے جسے رکوع کہتے ہیں اور سچائی کے پکے اور نجات کے خود پر دھیان دیتے ہیں اور خدا سے، المسیح جو راہ حق اور زندگی
ہے، اس جیسے فروتن دل کے ساتھ التجا کرتے ہیں کہ ہمارے ذہن کو نیا بنائے۔ فلپیوں ۲: ۵ تا ۱۱؛ یوحنا ۱۴: ۶۔

(۱۳۳) پھر سجدے یعنی سجود کی حالت میں آتے ہیں۔ اور افسیوں ۶: ۱۵ کے جوتوں پر پھر دھیان دیتے ہیں، ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ہر جگہ جائیں، اور
یسوع المسیح کے لئے اندھیرے میں روشنی بنیں۔ دیکھیے متی ۵: ۱۴۔

(۱۳۴) پھر ہم بیٹھنے کی حالت یعنی جلوس میں آتے ہیں۔

(۱۳۵) تھوڑی سی دیر کے لئے اسی حالت میں رہتے ہیں۔

(۱۳۶) پھر دوسری مرتبہ سجدے کی حالت میں آتے ہیں۔ یسوع المسیح کے میخوں ٹھکے ننگے پاؤں کی طرف جن سے خون بہتا ہے دھیان دیتے ہیں اور اس بات پر
کہ وہ ہمیں اختیار دیتا ہے کہ ہم جائیں (متی ۲۸: ۱۹) تیاری کے جوتے پہن کر تا کہ ہم الفاظ اور عمل سے اسکی خوشخبری کہ اللہ کے ساتھ صلح اور سلامتی کا رشتہ
کیونکر قائم ہو سکتا ہے، پرچار کریں۔ افسیوں ۶: ۱۵۔

(۱۳۷) یہاں تیسری رکعت مکمل ہوتی ہے۔ ابھی دوپہر کی نماز مکمل کرنے میں ایک رکعت باقی ہے اور یہی جمعہ کی نماز میں بھی ہوتی ہیں۔ کل چار رکعتیں پڑھی
جاتی ہیں۔ فجر کی نماز میں صرف دو رکعتیں ہوتی ہیں، عصر یعنی دوپہر کی نماز میں چار رکعتیں، مغرب کی نماز میں تین اور عشاء کی نماز میں پھر چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

Allaahu Akbar [132]	Allah is the greater.
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Sami'allaahu liman hamidah	Allah listens to him who praise Him
Rabbana lakal hamd	Our Lord to You is due all praise
Allaahu Akbar [133]	Allah is the greater.
Subhanna rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhanna rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhanna rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Allaahu Akbar [134]	Allah is the greater. [135]
Allaahu Akbar [136]	Allah is the greater.
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High [137]
Bismillaahir Rahmaanir Raheem	In the name of Allah, Most Gracious, Most merciful,
Al hamdu lillaahi rabbil 'aalameen	Praise be to Allah, the Cherisher and Sustainer of the worlds.

---

132 One now changes to the bowing position called *Rukuu'uk*, concentrating again on the belt of truth and the helmet of salvation, asking God to renew our mind with the humble mind of Isa al-Masih, the way, the truth, and the life. Philippians 2:5-11; John 14:6.

133 One changes to the position of prostration or *Sujuud* and concentrates on the Ephesians 6:15 boots again, and the only purpose we have to go anywhere, which is to be a light in darkness for Isa al-Masih—see Matthew 5:14.

134 One changes to the sitting position or *Juluus*.

135 One sits in this position a very short time.

136 One prostrates a second time, focusing on thebare feet of Isa al-Masih, the spikes driven through them and the blood, and his commission to us to go—see Matthew 28:19, wearing the shoes of the preparation and readiness to proclaim in word and deed the Good News of how to have peace with Allah—See Ephesians 6:15.

137 This completes the third *raka'ah*. There is one more left to finish the noon prayer which is also the congregational weekly prayer. It has four *raka'aats*. The morning prayer or Subh only has two, the afternoon prayer or'Asr has four, the evening prayer or *Maghrib* has three, and the *'Ishaa* (night prayer) has four.

اياك نعبد واياك نستعين،
اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں
اهدنا الصراط المستقيم،
ہم کو سیدھا راستہ دکھا
صراط الذين انعمت عليهم،
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا
غير المغضوب عليهم،
نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا
ولا الضالين، (آمين)
اور نہ گمراہوں کے، آمین(۱۳۸)
الله اكبر، اللہ عظیم ہے
سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو
سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو
سبحان ربي العظيم، میرے عظیم مالک کی تمجید ہو
سمع الله لمن حمده،
اللہ اسکی سنتا ہے جو اُسکی حمد کرتا ہے
ربنا لك الحمد، اے ہمارے مالک خدا تعریف صرف تیرے لئے ہے
الله اكبر، اللہ عظیم ہے(۱۳۹)
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
الله اكبر،(۱۴۰) اللہ عظیم ہے(۱۴۱)
الله اكبر،(۱۴۲) اللہ عظیم ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
سبحان ربي الاعلى، تمجید میرے اللہ کی جو سب سے بلند ہے
الله اكبر، اللہ عظیم ہے(۱۴۳)
التحيات لله والصلوات والطيبات
تمام کام جو الفاظ سے اور اعمالِ جسمانی کے وسیلہ سے
اور مال کی قربانی کے وسیلہ سے کئے جاتے ہیں اللہ کے لئے ہیں۔

(۱۳۸) سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد روایتی طور پر ایماندار اونچی یا دھیمی آواز میں آمین کہیں۔
(۱۳۹) پھر سے سجدہ یعنی سجود کی حالت میں آیا جاتا ہے۔ اور اپنی ہستی کی وجہ پر غور کیا جاتا ہے۔ "زندہ رہنا میرے لئے المسیح ہے!" فلپیوں ۱:۲۱
(۱۴۰) پھر بیٹھنے کی حالت میں آتے ہیں جسے جلوس کہتے ہیں
(۱۴۱) بہت ہی کم وقت کے لئے بیٹھتے ہیں۔
(۱۴۲) پھر ایک مرتبہ سجدے یعنی سجود میں آتے ہیں۔
(۱۴۳) پھر بیٹھنے کی حالت میں آتے ہیں جسے جلوس کہتے ہیں۔

Ar Rahamaanir Raheem	Most Gracious, Most Merciful.
Maaliki yaumid Deen	Master of the Day of Judgment.
Iyyaaka na'abudu	Thee do we worship,
wa Iyyaaka nasta'een	and Thine aid we look for.
Ihdinas Siraatal mustaqeem	Show us the straight way.
Siraatal ladheen an 'amta 'alaihim	The way of those on whom Thou has bestowed Thy Grace,
ghairil maghduubi 'alaihim	those whose portion is not wrath,
walad Daalleen. Aameen.	and who go not astray. Amen. 138
Allaahu Akbar.	Allah is the greater.
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Subhaana rabbiyal 'Azeem	Glory to my Lord, the Great
Sami'allaahu liman hamidah Him	Allah listens to him who praises
Rabbana lakal hamd	Our Lord to You is due all praise
Allaahu Akbar 139	Allah is the greater.
Subhanna rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhanna rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhanna rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Allaahu Akbar 140	Allah is the greater. 141
Allaahu Akbar 142	Allah is the greater.
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyal a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Subhaana rabbiyah a'Alaa	Glory to my Lord, the Most High
Allaahu Akbar 143	Allah is the greater.
At Tahiyyaatu lillaahi was Salawaatu wat tayyi baatu	All services rendered by words and bodily actions and sacrifice of wealth are due to Allah.

---

138 At the end of the recitation of ***Al-Faatihah***, it is traditional for the believers to say ***Aameen*** or Amen either aloud in a loud prayer or silently in a silent prayer.

139 One changes to the position of prostration or *Sujuud*, focusing again on the reason for our existence—"To me to live is al-Masih!"—see Philippians 1:21.

140 One changes to the sitting position or *Juluus*.

141 One sits in this position a very short time.

142 One prostrates a second time.

143 Now one changes to the sitting posture or *Juluus*.

اشهد ان لا اله الا الله ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا
کوئی اور معبود نہیں،
اشهدان عيسى كلمة الله، میں گواہی دیتا ہوں کہ عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہے
هو يلقي الروح الابدية ، وہ جو ابدی روح کو بھیجتا ہے (۱۴۴)
المنشق من امر ربّي ، میرے آقا کے حکم سے (۱۴۵)
عيسى المسيح، كلمة عیسیٰ مسیح، کلام اللہ ہے (۱۴۶)
و فدى كل اولاد ابراهيم، ابراہیم کے تمام وارثوں کا فدیہ
بذبح عظيم، اور ہماری عظیم قربانی (۱۴۷)
و رفعه الله اليه، اللہ کی طرف اٹھائے گئے (۱۴۸)
لينذر يوم التلاق، ملاقات کے دن کی
تنبیہ کے طور پر (۱۴۹)
ان النفس لامارة بالسوء
بل هو ذل النفس القديم
لنكون خلقاً جديداً، تاکہ وہ ہمارے گناہ آلود جسم
کو دور کر کے ایک نئی تخلیق بنادے۔ (۱۵۰)
لانه حتى الصلاح يُختبر بالايمان
حتیٰ کہ راستبازی بھی صرف ایمان سے (۱۵۱)
السلام عليكم آپ پر اللہ کی سلامتی ہو
و رحمة الله اور اس کا رحم (۱۵۲)
السلام عليكم
آپ پر اللہ کی سلامتی ہو
و رحمة الله
اور اس کا رحم (۱۵۳)

(۱۴۴) سورۃ المومن ۴۰: ۱۵؛ یوحنا ۱۵: ۲۶
(۱۴۵) بنی اسرائیل ۱۷: ۸۵؛ یوحنا ۲۰: ۲۲
(۱۴۶) سورۃ النساء ۴: ۱۷۱؛ یوحنا ۱: ۱، ۱۴
(۱۴۷) سورۃ صٰفّٰت ۳۷: ۱۰۷؛ ۱۔تمیتھیس ۲: ۶؛ ۱۔یوحنا ۲: ۲؛ گلتیوں ۳: ۲۹
(۱۴۸) آل عمران ۳: ۵۵؛ اعمال ۱: ۹
(۱۴۹) سورۃ المومن ۴۰: ۱۵؛ رومیوں ۱: ۱۶؛ یوحنا ۳: ۳۶؛ مکاشفہ ۱۹: ۱۵
(۱۵۰) سورۃ یوسف ۱۲: ۵۳؛ سورۃ ابراہیم ۱۴: ۱۹؛ کلسیوں ۲: ۱۱-۱۲؛ ۲۔کرنتھیوں ۵: ۱۷
(۱۵۱) سورۃ سجدہ ۳۲: ۱۲؛ رومیوں ۳: ۲۸
(۱۵۲) چہرے کو دائیں طرف موڑا جاتا ہے تاکہ جو دائیں جانب ہیں ان کے لئے برکات حاصل کریں اور شفاعت کریں۔
(۱۵۳) چہرے کو بائیں طرف موڑا جاتا ہے تاکہ جو بائیں جانب ہیں ان کے لئے برکات حاصل کریں اور شفاعت کریں۔ اب نئے تخلیق کردہ مسلمان کھڑے ہو

Ash hadu allaa ilaaha illallaah	I bear witness that there is nothing worthy of worship but God.
Ash hadu anna Isa Kalimatu'llah	I bear witness that Isa is the Word of God
Hooah yellkee al-ruah al-abadeeah	Who sendeth forth the (Eternal) Spirit [144]
al-moonthick min amr rabbi	Proceeding from the command (*Amr*) of my Lord [145]
Isa al Masih, Kalimatahoo,	Isa the Messiah, His Word [146]
wahfadah kool awlad Ibrahim	The ransom of all Ibrahim's heirs
b'zabahen ahzeemin	and our momentous sacrifice [147]
wahrahfahahoo Allah eelyihee	Raised to Allah [148]
leeyoonzeerah yeowma althuhlach	As a warning of the day of meeting [149]
innaa annafs laaahnrahoo beesooch bell hooah zellah annefs alchadeem Neenachoonah chahleekah djadeedah	That He might put away our evil-prone flesh and bring a new creation [150]
leeanna hahteh al-sahlleeh	Even righteousness by faith alone. [151]
As Salaamu 'Alaikum wa rahmatullaah	May Allah's peace be upon you and His mercy [152]
As Salaamu 'Alaikum wa rahmatullaah	May Allah's peace be upon you and His mercy [153]

---

144 Believer 40:15; John 15:26

145 Banu Israel 17:85; John 20:22

146 Women 4:171; John 1:1,14

147 Those Ranged in Ranks. 37:107; I Timothy 2:6; I John 2:2; Galatians 3:29

148 House of 'Imran. 3:55; Acts 1:9

149 Believer. 40:15; Romans 1:16; John 3:36; Revelation 19:15

150 Joseph 12:53; Ibrahim 14:19; Romans 6:3; Colossians 2:11-12; II Corinthians 5:17

151 Adoration 32:12; Romans 3:28

152 Turning the face to the right side, blessing and interceding for those on the right.

153 Turning the face to the left side, blessing and interceding for those on the left. Here the new creation Muslims can stand for dismissal prayer with an opportunity for laying on of hands, prayer for the sick, prayer for spiritual

عبرانیوں ۱۱ : ۱۳ تا ۱۶ اور ۱۳ : ۱۴
ایک ایماندار کی مسافرت کا بیان کرتے ہیں۔
اگلی کتاب آپکو اس مسافرت کی جانب
اشارہ دے گی جس کا آغاز آپکی دعاؤں میں
آپکے ایمان کے اقرار سے ہوتا ہے۔

سکتے ہیں کہ اختتامی دعا کی جائے اور موقع ہو کہ بیماروں کے اوپر ہاتھ رکھیں جا سکیں یا پھر روح کا مسح دینے کیلئے ہاتھ رکھیں یا یہ دعوت دی جائے کہ عیسیٰ یعنی کلام اللہ جسکا خون مخلصی دلاتا ہے اور روح کا صدقہ ہے اسے قبول کریں تاکہ توبہ تک نوبت پہنچے۔ اسکے بعد چھوٹے چھوٹے گروہوں میں کام کرنے کا وقفہ ہو سکتا ہے یا کسی اور کمرے میں محبت کی ضیافت یا عیسیٰ کی عید الضحیٰ کا کھانا ہو سکتا ہے۔

Hebrews 11:13-16 and 13:14 speak of the believer's pilgrimage. The next book will point you onward toward that pilgrimage, which begins with your confession of faith in your prayers.

anointing, or invitation to repent and to receive Isa as the saving Word of Allah whose blood makes *kaffarah* or atonement, expiation for the soul. After this there can be a recess to home groups or to another room for the love feast and/or the Id al-Adha Supper of Isa.